وطن اور وطن سے دور بسنے والوں کی حقیقی اور مؤثر آواز
www.dailywatanvoice.com
Email:watanvoicedigital@gmail.com Cell:+923175526830
روزنامہ
Daily WATAN VOICE Digital
وطن وائس ڈیجیٹل
ایڈیٹر: ارسلان معروف
چیف ایڈیٹر: چوہدری معروف حسین
جلد نمبر: 1 بدھ 23 ستمبر 2026، 10 ربیع الثانی 1448ھ، صفحات 4 قیمت 20 روپے شمارہ نمبر: 329

قوم کی حمایت سے دہشتگردی کو شکست دینے کیلئے پرعزم ہیں: فیلڈ مارشل

فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کا پشاور کور ہیڈکوارٹرز کا دورہ، صوبے کی سیکیورٹی صورتحال اور آپریشنز پر بریفنگ دی گئی، یادگارِ شہدا پر بھی حاضری دی، پھولوں کی چادر چڑھائی اور فاتحہ خوانی کی

فارمیشنز کو ہر وقت چوکس رہنے اور اعلیٰ ترین آپریشنل تیاری برقرار رکھنے کی ہدایت، شہدا کی عظیم قربانیوں کو کبھی فراموش نہیں کیا جائے گا، فیلڈ مارشل سید عاصم منیر، شہداء کو خراج عقیدت پیش

مسلح افواج قوم کی حمایت سے دہشت گردی کو شکست دینے کیلئے پرعزم، ملک میں دیرپا امن و استحکام کیلئے ذمہ داریاں جاری رکھیں گی

راولپنڈی/پشاور (این این آئی) چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے کہا ہے کہ مسلح افواج ملک میں دیرپا امن اور استحکام کے قیام کے لیے پرعزم ہیں، دہشت گردی کے خلاف جنگ میں قوم کی غیر متزلزل حمایت کے ساتھ اپنے عزم پر قائم ہیں۔ انہوں نے فوجی فارمیشنز کو ہر وقت چوکس رہنے اور اعلیٰ ترین آپریشنل تیاری برقرار رکھنے کی ہدایت کی ہے۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے کور ہیڈکوارٹرز پشاور کا دورہ کیا، جہاں آمد پر کور کمانڈر پشاور نے ان کا استقبال کیا۔ دورے کے دوران فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کو خیبر پختونخوا کی مجموعی سکیورٹی صورتحال، صوبے میں جاری انسدادِ دہشت گردی آپریشنز اور سرحدی انتظامی اقدامات کے حوالے سے جامع بریفنگ دی گئی۔ آئی ایس پی آر کے مطابق فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کو خیبر پختونخوا میں تعینات فارمیشنز کی آپریشنل تیاریوں، سرحدی انتظام کے لیے کیے جانے والے اقدامات اور سکیورٹی سے متعلق دیگر امور پر بھی تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ انہیں صوبے میں جاری انسدادِ دہشت گردی کارروائیوں اور سکیورٹی صورتحال سے نمٹنے کے لیے کیے جانے والے اقدامات سے آگاہ کیا گیا۔ اس موقع پر چیف آف ڈیفنس فورسز نے افسران اور جوانوں کے بلند حوصلے، پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور آپریشنل تیاری کو سراہا۔ انہوں نے ملک اور عوام کے تحفظ کے لیے فرائض انجام دینے والے افسران و جوانوں کی ثابت قدمی اور عزم کی بھی تعریف کی۔ فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے فارمیشنز کو ہدایت کی کہ وہ ہر وقت چوکس رہیں اور اعلیٰ ترین سطح کی آپریشنل تیاری برقرار رکھیں۔ انہوں نے کہا کہ مسلح افواج قوم کی غیر متزلزل حمایت کے ساتھ دہشت گردی کو شکست دینے کے عزم پر قائم (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 1)

شہباز شریف کا حافظ نعیم سے رابطہ، جماعت اسلامی کا لانگ مارچ مؤخر کرنیکا اعلان

حکومت معاشی طور پر کمزور اور متوسط طبقے کو مشکل حالات میں ریلیف فراہم کر رہی ہے، حکومت جس قدر ممکن ہوا عوام کو ریلیف کی فراہمی یقینی بناتی رہے گی، شہباز شریف کی یقین دہانی، وزیراعظم، وطن واپس آ کر ہم سے ملاقات کریں گے، حافظ نعیم الرحمان

ہماری شٹر ڈاؤن ہڑتال کی وجہ سے حکومت پر دباؤ پڑا، حکومت کی جانب سے دیا گیا ریلیف ناکافی، جماعت اسلامی پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے اور لیوی کیخلاف احتجاج اور لانگ مارچ سے پیچھے نہیں ہٹے گی، امیر جماعت

اسلام آباد: وفاقی وزیر قانون اعظم نذیر تارڑ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

نیو یارک (این این آئی) وزیرِ اعظم شہباز شریف نے امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمن سے ٹیلی فونک رابطہ کیا ہے جس میں وزیرِ اعظم نے امیر جماعت اسلامی کو اسلام آباد میں دھرنا مؤخر کرنے کا کہا۔ وزیر اعظم شہباز شریف نے کہا کہ حکومت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 2)

ملتان (این این آئی) امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمان نے وزیراعظم شہباز شریف کی وطن واپسی تک اسلام آباد لانگ مارچ مؤخر کرنے کا اعلان کر دیا۔ پارٹی رہنماؤں کے ہمراہ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے حافظ نعیم الرحمان نے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 3)

ملتان، امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم پریس کانفرنس کر رہے ہیں

پی ٹی آئی میں فیصلہ ساز کون، بیرسٹر گوہر کی کوئی نہیں سنتا، عطا تارڑ

کچھ بھی ہو جائے پی ٹی آئی کو اسلام آباد آ کر امن خراب کرنے کی اجازت نہیں دیں گے، آج خیبر پختونخوا میں ٹوٹی سڑکوں کے سوا کچھ نہیں دیکھا، وزیر اطلاعات

اسلام آباد (اے ایف پی) وفاقی وزیر اطلاعات ونشریات عطا تارڑ نے کہا ہے کہ پی ٹی آئی میں فیصلہ ساز کون ہے، ہم بات کس سے کریں، کون انچارج ہے؟ بیرسٹر گوہر فارغ ہیں، پارٹی میں ان کی کوئی نہیں سنتا، کچھ بھی ہو جائے پی ٹی آئی کو اسلام آباد آ کر امن خراب کرنے کی اجازت نہیں دیں گے یہ ہوش کے ناخن لیں ورنہ ان کے ساتھ وہ ہوگا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 4)

ٹرمپ کا اقوام متحدہ میں ایران کو تباہ کرنے کا عندیہ

میں واحد رہنما ہوں جس نے قیامِ امن کیلئے عملی کام کیا جبکہ باقیوں نے صرف باتیں کیں، معیشت ترقی کر رہی، امریکا ماضی کے مقابلے زیادہ طاقتور ہے، امریکی صدر

نیو یارک (نمائندہ خصوصی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس میں اپنی حکومت کے گن گاتے ہوئے کہا کہ ان کی پالیسیوں کی وجہ سے ملک ماضی کے مقابلے میں کہیں زیادہ طاقت ور ہو چکا ہے۔ عالمی خبر رساں اداروں کے مطابق صدر ٹرمپ نے کہا کہ امریکی معیشت ترقی کر رہی ہے، ملک میں استحکام ہے کیوں کہ ہم نے ہر مسئلے کو ملک کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 5)

PSC، درخواستیں جمع کرانے کی آخری تاریخ 25 ستمبر مقرر

اہم اطلاع جاری، کال لیٹر 28 ستمبر صبح 10 بجے تک ڈاؤن لوڈ کرنے کی تاکید

ویب سائٹ مینٹیننس کے باعث مقررہ وقت کے بعد آن لائن سہولت متاثر ہونے کا خدشہ

مظفرآباد (وقائع نگار) آزاد جموں وکشمیر پبلک سروس کمیشن کی جانب سے جاری ہونے والی پریس ریلیز کے مطابق ایسے امیدواران، جو آزاد جموں وکشمیر کی جانب سے جاری کردہ اشتہار زیر نمبر 2026/-2 جس میں درخواست ہائے جمع کروانے کی آخری تاریخ 25 ستمبر 2026 بعد از توسیع مقرر شدہ ہے، کے مطابق درخواست ہائے جمع کروانے کا ارادہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 6)

ریلوے میں کفایت شعاری، بیرونِ ملک سرکاری دوروں پر پابندی

لاہور (یواین پی) وفاقی وزیر ریلوے محمد حنیف عباسی نے وزیراعظم کے کفایت شعاری اقدامات کے تحت اہم احکامات جاری کر دیئے۔ ترجمان کے مطابق وزیراعظم کے کفایت شعاری اقدامات پر عملدرآمد (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 7)

فری میڈیکل کیمپس کا انعقاد قابلِ تحسین ہے؛ فردوس عاشق

دکھی انسانیت کی خدمت معاشرے کی تشکیل کے لیے اجتماعی ذمہ داری ہے

سیالکوٹ (یواین پی) شیڈ ٹرسٹ کی جانب سے فری میڈیکل کیمپس کا انعقاد قابلِ تحسین ہے؛ فردوس عاشق، دکھی انسانیت کی خدمت، مستحق افراد کو علاج معالجے کی سہولیات کی فراہمی، صحت مند معاشرے کی تشکیل کے لیے اجتماعی ذمہ داری ہے، شیڈ ٹرسٹ کی جانب سے فری میڈیکل کیمپس کا انعقاد قابلِ تحسین اقدام ہے، ان خیالات کا اظہار (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 17)

آئی ایم ایف شرائط، وزارت خزانہ کا اضافی بجٹ گرانٹ پر پابندی کا فیصلہ

اسلام آباد (یواین پی) آئی ایم ایف کے 7 ارب ڈالر کے توسیعی فنڈ سہولت پروگرام (ای ایف ایف) کے تحت عائد شرائط پر عمل درآمد کے لیے وزارت خزانہ نے فیصلہ کیا ہے کہ شدید قدرتی آفات کے علاوہ پار (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 18)

جی بی حکومت عوامی مسائل کے حل کیلئے عملی اقدامات کرے، مشتاق خان

لوڈشیڈنگ کے خاتمے اور بے روزگاری پر قابو پانے کے لیے عملی اقدامات ضروری ہیں

کارکن ایک ایک فرد تک دعوت پہنچائیں عوام کے مسائل کا حل صرف جماعت اسلامی ہے خطاب

گلگت (بیورو رپورٹ) جماعت اسلامی آزاد جموں وکشمیر گلگت بلتستان کے امیر ڈاکٹر محمد مشتاق خان نے کہا ہے کہ نو منتخب حکومت گلگت بلتستان کے عوام کے مسائل حل کرے، جن افراد نے جماعت اسلامی کو ووٹ دیئے ہیں ان کے مسائل حل کریں گے، گلگت بلتستان کے 50 ہزار نوجوانوں کو بلاسود قرضہ پروگرام کے تحت ہنرمند بنا کر باعزت روزگار (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 19)

ریاستی تشخص اور جمہوریت کا تحفظ پیپلز پارٹی کا طرۂ امتیاز ہے، فیصل ممتاز راٹھور

سابق وزیراعظم کا مظفرآباد آمد پر کارکنوں کی جانب سے پرتپاک استقبال، پھولوں کی پتیاں نچھاور کی گئیں

معرکہ حق بنیان مرصوص کے بعد مسئلہ کشمیر عالمی سطح پر نیوکلیئر فلیش پوائنٹ بن چکا، دیرپا حل عالمی امن کیلئے ناگزیر ہے

پیپلز پارٹی کا قیام مسئلہ کشمیر کے پس منظر میں ہوا، کشمیری عوام کے حقوق کیلئے جدوجہد جاری رہے گی، خطاب

مظفرآباد (وقائع نگار) پاکستان پیپلز پارٹی آزاد کشمیر کے مرکزی سیکرٹری جنرل سابق وزیراعظم ممبر قانون ساز اسمبلی راجہ فیصل ممتاز راٹھور نے کہا ہے کہ ریاستی تشخص قومی وقار کا تحفظ آئین قانون کی حکمرانی جمہوریت کا استحکام پیپلز پارٹی کی نصف صدی کی طویل ترین سیاسی ریاضت کا طرہ امتیاز ہے، میرے والد محترم اور مجھے عوام کی جانب سے ملنے والی عقیدت و احترام، محبت، اخلاص، ہمدردی، ایثار کا تاحیات مقروض ہوں میرے دروازے عوام کیلئے ہمہ وقت کھلے تھے کھلے ہیں کھلے رہینگے قائد عوام شہید ذوالفقار علی بھٹو (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 8)

مظفرآباد، وزیراعظم افتخار گیلانی سے وادی لیپہ کا وفد ملاقات کر رہا ہے

سرکاری منصوبوں کی محض تختیاں نہیں لگانی، سرکاری وسائل کا شفاف استعمال یقینی بنایا جائے، افتخار گیلانی

ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل نہ ہونے سے لاگت میں اضافہ کا براہ راست بوجھ ریاستی خزانے پر پڑتا ہے

ابتدائی طور پر وہ تمام سرکاری سروسز پورٹل پر فراہم کی جائیں، وزیراعظم کا اجلاس سے خطاب، وفود سے ملاقاتیں

وادی لیپہ کے ترقیاتی منصوبوں کو اے ڈی پی میں شامل کیا جائے گا، لیپہ میں صحت کی سہولیات کی اپ گریڈیشن بنیادی ضروریات کو پورا کیا جائیگا

مظفرآباد (وقائع نگار) وزیراعظم آزاد کشمیر افتخار گیلانی نے کہا ہے کہ حکومت عوامی خدمت کے مشن پر کام کر رہی ہے، سرکاری منصوبوں کی محض تختیاں نہیں لگانی بلکہ سرکاری فنڈز جہاں خرچ ہوں وہاں واضح امپیکٹ نظر آنا چاہیے۔ ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل نہ ہونے سے منصوبوں کی لاگت میں اضافہ ہوتا ہے جس کا براہ راست بوجھ ریاستی خزانے پر پڑتا ہے، اس لیے سرکاری وسائل کے مؤثر اور شفاف استعمال کو یقینی بنایا جائے۔ وزیراعظم آزاد کشمیر نے ان خیالات کا اظہار ایک اعلیٰ سطح اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 20)

پی آئی اے کی نئی انتظامیہ نے ایئر لائن کا نیا تنظیمی ڈھانچہ جاری

کراچی (اے ایف پی) پاکستان انٹرنیشنل ایئر لائنز (پی آئی اے) کی نئی انتظامیہ نے ایئر لائن کا کنٹرول سنبھالنے کے بعد تنظیم نو کرتے ہوئے نیا تنظیمی ڈھانچہ جاری کر دیا ہے جس میں مختلف شعبو (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 9)

اسلام آباد: چیئرمین سینیٹ یوسف رضا گیلانی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

پن بجلی کے چار منصوبوں پر کام تیز، عوام کو جلد ریلیف ملے گا، مصطفی بشیر

پٹھیالی اور ہڑیالہ کائی منجہ کے 500 کلو واٹ منصوبے دسمبر تک مکمل ہوں گے

نوشہرہ منصوبہ دسمبر 2029، دھچور میراں مویاں سیداں منصوبہ جون 2030 تک مکمل ہوگا

چار منصوبوں کی تکمیل سے تین یونین کونسلز میں مقامی بجلی دستیاب، لوڈشیڈنگ ختم ہوگی

مظفرآباد (وقائع نگار) آزاد حکومت کے وزیر صحت عامہ ڈاکٹر مصطفی بشیر نے کہا ہے کہ حکومت آزاد کشمیر عام آدمی کی فلاح و بہبود کے لیے اقدامات عمل میں لا رہی ہے۔ ایسے منصوبے شروع کیے جا رہے ہیں جس سے عام آدمی کو فائدہ ہو۔ آزاد کشمیر میں پائیدار ترقی کے اقدامات عمل میں لائے جا رہے ہیں۔ توانائی عصر حاضر کی اہم ضرورت ہے۔ آزاد (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 16)

مظفرآباد، وزیر صحت مصطفی بشیر دھچور میراں سمیت مختلف پراجیکٹس بارے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

کراچی، ڈکیتی مزاحمت پر شہری کو قتل کرنیوالا ملزم گرفتار

کراچی (اے ایف پی) کراچی کے علاقے کھارادر میں ڈکیتی مزاحمت پر شہری کو فائرنگ کر کے قتل کرنے والے ملزم کو پولیس نے گرفتار کر لیا۔ ڈی آئی جی ساؤتھ اسد رضا کے مطابق تھانہ ڈاکس (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 21)

مظفرآباد، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات عاطف الرحمان ورکنگ پارٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

این سی سی آئی اے کی غیر قانونی کال سینٹر پر کارروائی، 100 افراد زیر حراست

اسلام آباد (اے ایف پی) اسلام آباد میں نیشنل سائبر کرائم انویسٹی گیشن ایجنسی (این سی سی آئی اے) نے غیر قانونی کال سینٹر پر کارروائی کرتے ہوئے 100 افراد کو حراست میں لے لیا۔ ترجمان این سی سی آئی اے کے مطابق غیر قانونی کال (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 10)

شاپنگ مال انتظامیہ کو 8 کنال اراضی کے عارضی استعمال کی اجازت منسوخ

اسلام آباد (اے ایف پی) اسلام آباد میں کیپٹل ڈویلپمنٹ اتھارٹی (سی ڈی اے) نے شاپنگ مال انتظامیہ کو 8 کنال اراضی کے عارضی استعمال کی اجازت منسوخ کر دی۔ سی ڈی اے نے شاپنگ مال انتظامیہ کو عارضی جگہ 7 روز میں خالی کرنے کی ہدا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 22)

کشمیری قیدیوں کی صورتحال کا آزادانہ جائزہ لیا جائے، عزیر غزالی

کشمیری قیدیوں کے بنیادی انسانی وقانونی حقوق کا تحفظ یقینی بنایا جائے

پاسبان حریت چیئرمین کا اقوام متحدہ اور عالمی انسانی حقوق تنظیموں سے مطالبہ

مظفرآباد (خبرنگار) چیئرمین پاسبان حریت عزیر احمد غزالی نے بھارتی جیلوں میں قید ہزاروں بے گناہ کشمیری سیاسی رہنماؤں، کارکنوں، انسانی حقوق کے نمائندوں، صحافیوں اور دیگر افراد کی طویل حراست، جیلوں کی صورتحال، طبی سہولیات اور ان کے خاندانوں کو درپیش مشکلات پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے عالمی انسانی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 11)

پشاور، قبر کھود کر بچوں کی نعشوں کی بے حرمتی کرنے والا درندہ گرفتار

ملزم حافظ قرآن ہونے کے ساتھ بارہویں جماعت پاس بھی ہے، پولیس حکام

پولیس نے واقعے کی مزید تحقیقات شروع کر دیں، ملزم کے سابقہ واقعات بھی سامنے آ گئے

پشاور (اے ایف پی) قبر کھود کے بچوں اور بچیوں کی نعشیں نکال کر بے حرمتی کرنے والا درندہ صفت شخص گرفتار کر لیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق پشاور کے علاقے بڈھ بیر میں قبر کھود کر معصوم بچوں اور بچیوں کی نعشیں نکال کر ان کی بے حرمتی کرنے والا درندہ صفت افغان ملزم رنگے ہاتھوں پکڑا گیا۔ رپورٹ کے مطابق ملزم حافظ قرآن ہونے کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 23)

دھرنوں سے ملکی معیشت تباہ ہونے کا خدشہ ہے، شرافت خلجی

پائیدار معاشی استحکام اور ترقی کا حصول ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے

احتجاجی مارچ اور ہڑتالوں سے کاروباری سرگرمیوں میں رکاوٹ، عام آدمی بھی متاثر ہوتا ہے

مظفرآباد (خبرنگار) مسلم لیگ (ن) یوتھ ونگ آزاد جموں وکشمیر کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات ونشریات شرافت علی خلجی نے تحریک انصاف اور جماعت اسلامی کے احتجاجی دھرنوں پر ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ احتجاجی مارچ، دھرنوں اور ہڑتالوں سے ملک میں جاری معاشی ترقی کا عمل متاثر ہونے کا خدشہ ہے۔ معاشی سرگرمیوں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 12)

دارالحکومت مظفرآباد سے اندرون شہر قائم اڈوں کی منتقلی شروع

ابتدائی طور پر گف روڈ اور سی ایم ایچ فلائی اوور کے نیچے غیر قانونی اڈے ختم

کمشنر بدر منیر کی خصوصی ٹیم نے ٹریفک روانی کیلئے عملی اقدامات شروع کر دیئے

مظفرآباد (بیورو رپورٹ) دارالحکومت مظفرآباد سے اندرون شہر قائم اڈوں کی منتقلی شروع ابتدائی طور پر گف روڈ اور سی ایم ایچ فلائی اوور کے نیچے غیر قانونی اڈے ختم کر دیئے گئے وزیراعظم آزاد کشمیر اور اعلیٰ عدلیہ کے احکامات پر عمل درآمد شروع۔ کمشنر مظفرآباد بدر منیر کی جانب سے خصوصی ٹیم تشکیل دے دی گئی۔ اسسٹنٹ کمشنر مظفرآباد حماد بشیر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 15)

مظفرآباد: آئی جی آزاد کشمیر سے پی پی رہنما شوکت جاوید ملاقات کر رہے ہیں

لاہور، محنت کش لوہے کے وزنی راڈ ہتھ ریڑھی پر رکھ کر لے جا رہا ہے

سانحہ پمز اسلام آباد، آزاد کشمیر کی سرکاری عمارات کا فائر سیفٹی آڈٹ شروع

ہسپتالوں، تعلیمی اداروں اور اہم سرکاری عمارات کا تکنیکی سروے ہوگا، ضلعی کمیٹیاں حفاظتی انتظامات اور ممکنہ خامیوں کا جائزہ لیں گی

فائر الارم، آلات، ایمرجنسی ایگزٹ، انخلاء کے راستوں، بجلی کے نظام اور فائر ڈرلز سمیت تمام حفاظتی پہلوؤں کی جانچ ہوگی

آڈٹ رپورٹس کی بنیاد پر خامیوں کے ازالے کیلئے سفارشات مرتب کی جائیں گی، جامع آزاد کشمیر فائر سیفٹی رپورٹ مجاز حکام کو پیش ہوگی

مظفرآباد (خبرنگار) ڈائریکٹر جنرل اسٹیٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (SDMA) آزاد جموں وکشمیر سعید الرحمان قریشی نے کہا ہے کہ اسلام آباد کے PIMS ہسپتال میں پیش آنے والے المناک آتشزدگی کے واقعے، جس میں متعدد نومولود بچوں کی جانیں ضائع ہوئیں کے تناظر میں SDMA نے آزاد کشمیر بھر میں اہم سرکاری عمارات کے فائر سیفٹی آڈٹ کا عمل شروع کر دیا ہے۔ اس اقدام کا مقصد کسی بھی ممکنہ سانحے سے پہلے فائر سیفٹی کے انتظامات، ہنگامی انخلاء کے نظام اور دیگر حفاظتی اقدامات میں موجود خامیوں کی بروقت نشاندہی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 13)

لاہور، جامعہ اشرفیہ میں حافظ اسعد عبید کی زیر صدارت سیمینار میں علماء شریک ہیں

چیئرمین تعلیمی بورڈ میرپور پروفیسر نذر حسین انٹرمیڈیٹ فرسٹ اینول نتائج کا اعلان کر رہے ہیں

میرپور انٹرمیڈیٹ بورڈ کے نتائج 2026، طالبات نے میدان مار لیا

ٹاپ 20 پوزیشنز میں طالبات کی تعداد طلبہ سے زیادہ، پری میڈیکل گروپ نمایاں رہا

انسائٹ ماڈل کالج بھمبر کے محمد ابراہیم نے 1140 نمبرز کے ساتھ پہلی پوزیشن حاصل کر لی

میرپور (بیورو رپورٹ) آزاد جموں وکشمیر بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن میرپور کے انٹرمیڈیٹ پارٹ ٹو (کمپوزٹ) سالانہ امتحانات 2026ء کے نتائج میں طالبات نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ٹاپ 20 پوزیشنز میں واضح برتری حاصل کی ہے۔ مجموعی طور پر نمایاں پوزیشنز میں طالبات کی تعداد طلبا سے زیادہ رہی، جبکہ طلبا نے بھی مختلف پوزیشنز پر نمایاں کامیابیاں حاصل کیں۔ نتائج میں پری میڈیکل گروپ کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 14)

انٹرنیٹ بندش، آزاد کشمیر کے عوام پیٹرول سبسڈی سے محروم

انٹرنیٹ سے محروم علاقوں کے پٹرول پمپ پر ایس ایم ایس کے ذریعے فیول ٹوکن کیش کرانے میں شدید مشکلات

انتظامی رکاوٹوں کا سامنا کیوں کرنا پڑتا ہے؟ آزاد کشمیر کے عام شہری کی جیب تک اس ریلیف کا فائدہ کب پہنچے گا؟

21 ستمبر تک 22 لاکھ سے زائد افراد رجسٹر، تقریباً 19 لاکھ فیول ٹوکن جاری کیے جا چکے ہیں، وفاقی حکومت

مظفرآباد (نامہ نگار) آزاد کشمیر کے عوام کو وفاقی حکومت کی پٹرولیم مصنوعات پر دی جانے والی سبسڈی کا حقیقی فائدہ نہ ملنے کا معاملہ سنگین سوال بن گیا۔ انٹرنیٹ سے محرومی نے ریاستی عوام کے لیے ریلیف کی راہ میں رکاوٹیں کھڑی کر دیں۔ وفاقی حکومت نے موٹر سائیکل، رکشہ، اور 800 سی سی تک گاڑیوں کے مالکان کے لیے فیول ریلیف اسکیم شروع کرتے ہوئے اسے آزاد کشمیر سمیت ملک بھر تک وسعت دی، جبکہ 19 ستمبر کو قومی اسٹیئرنگ کمیٹی نے انٹرنیٹ سے محروم علاقوں کے پٹرول پمپوں کی رجسٹریشن اور پٹرول اسٹیشنز (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 24)

برنالہ، جموں وکشمیر یونائیٹڈ یوتھ موومنٹ کے زیر اہتمام آن لائن ارننگ وفری لانسنگ سیمینار کا انعقاد کیا جا رہا ہے

وطن اور وطن سے دور بسنے والوں کی حقیقی اور موثر آواز
Email:watanvoicedigital@gmail.com Cell:+923175526830
روزنامہ
Daily WATAN VOICE Digital
وطن وائس ڈیجیٹل
چیف ایڈیٹر: چوہدری معروف حسین
بدھ 23 ستمبر 2026

افغان حکومت سے مذاکرات

ڈائریکٹر جنرل (ڈی جی) انٹر سروسز پبلک ریلیشنز (آئی ایس پی آر) لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے عرب نیوز کو خصوصی انٹرویو دیتے ہوئے کہا ہے کہ ریاست کی پالیسی بالکل واضح ہے، افغانستان کے ساتھ مذاکرات ہو سکتے ہیں مگر دہشت گردوں کے ساتھ کسی قسم کی بات چیت یا مذاکرات ممکن نہیں۔ اُن کا کہنا تھا کہ پاکستان میں ہونے والے خودکش حملوں کے تقریباً 80 فیصد حملہ آور افغان شہری ہیں، دہشت گردی کی ہر لہر میں افغان شہریوں کی موجودگی ثابت ہوئی ہے۔ اُنہوں نے واضح کیا کہ افغانستان کے معاملے پر پاکستان کا ایک ہی مطالبہ ہے کہ افغان سرزمین سے پاکستان کے خلاف ہونے والی دہشت گردی کو روکا جائے۔ اُنہوں نے دوٹوک انداز میں کہا کہ افغان طالبان حکومت کو دوحہ معاہدے کے تحت کیے گئے وعدوں پر عملدرآمد کرنا ہوگا ورنہ پاکستان کو اپنے دفاع کا مکمل حق حاصل ہے۔ اُنہوں یہ بھی واضح کیا کہ بلوچستان میں دہشت گردوں کو عوامی حمایت حاصل نہیں لیکن وہ اپنے نظریے کو بندوق کی نوک پر مسلط کرنے کی کوشش کر رہے ہیں جبکہ پاکستان کا موقف ہے کہ بلوچستان میں دہشت گردی کی سرپرستی بھارت کر رہا ہے اور سوشل میڈیا پر چلائی جانے والی مہم بھی بیرون ملک سے آپریٹ کی جا رہی ہے، اِس لئے بھارتی سرپرستی میں افغان سرزمین سے ہونے والی دہشت گردی روکنا بھی طالبان رجیم کی ذمہ داری ہے۔

دوسری جانب افغان طالبان کے ترجمان ذبیح اللہ مجاہد نے عرب نیوز ہی کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ افغانستان پاکستان سے اچھے تعلقات کا خواہاں ہے اور بات چیت کے علاوہ تعاون بھی جاری رکھنا چاہتا ہے۔ اُنہوں نے تنازعات حل کرانے کے لئے دوست ممالک کی کوششوں کا خیر مقدم کرتے ہوئے سعودی عرب سے خصوصی طور پر توقع ظاہر کی کہ وہ موثر اور مثبت کردار ادا کرے کیونکہ افغان عوام کے دِل میں سعودی عرب اور حرمین شریفین کے لئے بہت محبت و احترام ہے۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ ترکیہ اور قطر کے وفود نے منگل کو افغانستان کا دورہ کیا تھا جہاں اُنہوں نے قندھار میں طالبان حکام سے ملاقاتوں میں افغان پاکستان مذاکرات کی ممکنہ بحالی پر تبادلہ خیال کیا۔ یاد رہے کہ رواں ہفتے کوہاٹ پولیس لائنز مسجد میں ہونے والے دھماکے کی تحقیقاتی رپورٹ جاری کرتے ہوئے وفاقی وزارت اطلاعات اور نشریات عطاء اللہ تارڑ نے بتایا تھا کہ یہ حملہ افغانستان میں جڑیں رکھنے والے خوارج نے کیا۔ وفاقی وزیر نے افغان حکومت کے ترجمان کی طرف سے پاکستان کو سنگین نتائج کی دھمکی کو قابل مذمت قرار دیتے ہوئے کہا تھا کہ طالبان ذمہ داری سے بھاگنے اور الزام تراشی کے بجائے اپنی سرپرستی میں پلنے والے دہشت گرد نیٹ ورکس کا خاتمہ کریں کیونکہ دہشت گردی کا نہ کوئی مذہب ہوتا ہے اور نہ ہی اِس کا کوئی جواز پیش کیا جا سکتا ہے۔ ان کا یہ بھی کہنا تھا کہ طالبان حکومت کو دہشت گرد نیٹ ورک کے خلاف قابل اعتبار، قابل تصدیق اور مستقل اقدامات کرنے ہوں گے جبکہ پاکستان کی خودمختاری اور شہریوں کے تحفظ پر کوئی سمجھوتہ کسی طور قبول نہیں ہے۔ عوام کو دھمکانے والوں کو تحفظ دینے کے لئے مذاکرات کے نام پر کسی دکھاوے کی اجازت نہیں دی جائے گی کیونکہ پاکستان کے پاس دہشت گردی کے خطرات سے نبٹنے کا عزم اور صلاحیت دونوں موجود ہیں۔ اُنہوں نے عالمی برادری پر بھی زور دیا تھا کہ وہ افغان طالبان حکومت پر دہشت گرد گروہوں کے خلاف فیصلہ کُن اقدامات کے لئے دباؤ ڈالے تاکہ یہ خطرہ خطے سے باہر نہ پھیلے۔

لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری کا انٹرویو ریاست ِ پاکستان کے دہشت گردی کے حوالے سے دوٹوک موقف اور سکیورٹی پالیسی کو واضح طور پر اُجاگر کر رہا ہے۔ یہ اِس بات کی غمازی بھی کر رہا ہے کہ مملکت کو اطراف و جوانب سے دہشت گردانہ حملوں کا نشانہ بنا کر کمزور کرنے کی مذموم کوششیں کی جا رہی ہیں۔ رواں ہفتے سکیورٹی فورسز نے قلات اور خاران میں فتنہ الخوارج سمیت مختلف عناصر سے تعلق رکھنے والوں کی ایک بڑی تعداد کو جہنم واصل کیا۔ جمعے کے روز کوہاٹ پولیس لائنز مسجد پر ہونے والے خودکش حملے کے بعد فورسز نے تیزی سے جوابی کارروائی کرتے ہوئے چند گھنٹوں میں ہی زیادہ تر حملہ آوروں کو ہلاک کر دیا۔ عالمی سطح پر شائع ہونے والی تحقیقاتی رپورٹس بھی یہ بتا رہی ہیں کہ طالبان کے اقتدار میں آنے کے بعد پاکستان میں دہشت گردی کی شدت میں اضافہ ہوا ہے۔ جیمز ٹاؤن فاؤنڈیشن کے مطابق "اتحاد المجاہدین" جیسی مشترکہ چھتری تنظیم سرحد پار پناہ گاہوں سے انٹیلی جنس شیئرنگ، مربوط حملے اور ڈیجیٹل مہمات چلا رہی ہے جبکہ یہ دوحہ معاہدے سے شدید روگردانی کے زمرے میں آتا ہے۔ فروری 2020ء میں تشکیل پانے والے اِس معاہدے کے تحت طالبان اِس بات کے پابند ہیں کہ افغان سرزمین کسی دوسرے ملک کی سلامتی کے خلاف استعمال ہونے دیں اور نہ ہی دہشت گردوں کو پناہ دیں، پاکستان کا یہی موقف آج بھی ہے۔ دونوں ممالک کے تعلقات صدیوں پر محیط ہیں، دونوں کا تاریخی اور علمی ورثہ ایک ہے جس بناء پر عوام میں ایک دوسرے سے اچھے تعلقات کے لئے طبعی میلان پایا جاتا ہے۔ گذشتہ دِنوں جب پنجاب بھر کے میڈیکل کالجوں سے افغان طلبہ کو بے دخل کرنے، اُن کی تعلیم یا امتحانات روکنے سے متعلق پی ایم ڈی سی نے ایک نوٹیفکیشن جاری کیا تھا تو لاہور ہائیکورٹ نے اِس پر حکم ِ امتناعی جاری کر دیا تھا جس کی وجہ سے وہ طالب علم اپنی تعلیم جاری رکھے ہوئے ہیں۔ اب وقت آ گیا ہے کہ افغان حکومت عملی اقدامات کرے اور دہشت گردی کے عفریت پر قابو پائے۔ ترکیہ اور قطر کے وفود کے دوروں کے مثبت نتائج سامنے آنے چاہئیں۔ پاکستانی اداروں کو بھی افغان عوام سے متعلق اقدامات اور فیصلوں میں جلد بازی سے گریز کرنا چاہئے۔ افغان طالبان حکومت کی پیدا کردہ تلخی کو افغان عوام تک منتقل نہیں ہونے دینا چاہئے۔ حکمران طبقے کے بعض عناصر کی عاقبت نا اندیشی کو دونوں ملکوں کے درمیان رشتوں کے انقطاع کا باعث بننے کی اجازت نہیں دی جانی چاہئے۔ پاکستان نے ہمیشہ مذاکرات اور تعمیری روابط کو ترجیح دی ہے افغانستان کو بھی پاکستان کی مانند واضح اور دوٹوک موقف اپنانا ہوگا۔

صدا بصحرا
رفیع صحرائی
rafisehraee5586@gmail.com

تعلیم یافتہ عورت معاشی طور پر بے اختیار کیوں؟

ورلڈ اکنامک فورم کی تازہ ترین گلوبل جینڈر گیپ رپورٹ 2026 جاری کی گئی ہے جس نے پاکستان کے بارے میں ایک ایسا آئینہ ہمارے سامنے رکھا ہے جس میں کچھ روشن پہلو بھی دکھائی دیتے ہیں اور کچھ ایسے سوالات بھی سامنے آتے ہیں جن سے نظریں چرانا آسان نہیں۔ رپورٹ میں پاکستان کو 145 معیشتوں میں 143ویں نمبر پر رکھا گیا ہے۔ گزشتہ برس پاکستان 148 معیشتوں میں آخری نمبر پر تھا۔ اس لحاظ سے دیکھا جائے تو کم ہی سہی لیکن صورتِ حال حوصلہ افزا اور بہتری کی جناب گامزن نظر آتی ہے۔ اس مرتبہ مجموعی صنفی برابری کا سکور بھی 56.7 فیصد سے بڑھ کر 59.5 فیصد ہوا ہے۔ بظاہر یہ بہتری خوش آئند ہے، مگر مجموعی تصویر اب بھی تشویش ناک ہے۔

اس رپورٹ کا سب سے اہم اور غور طلب پہلو تعلیم اور معیشت کے درمیان موجود وہ خلیج ہے جو پاکستان میں خواتین کی ترقی کی راہ میں ایک بڑی رکاوٹ بن چکی ہے۔ اگرچہ تعلیمی حصول کے میدان میں پاکستان کا صنفی برابری کا سکور 91.7 فیصد تک پہنچ گیا ہے، جو گزشتہ برس کے مقابلے میں نمایاں بہتری ہے۔ اعلیٰ تعلیم میں خواتین کے اندراج کے حوالے سے پاکستان عالمی سطح پر نمایاں مقام رکھتا ہے۔ یہ خوش آئند صورت حال ہے، سوال مگر یہ ہے کہ اگر ہماری بیٹیاں تعلیم حاصل کر رہی ہیں، یونیورسٹیوں تک پہنچ رہی ہیں، ڈگریاں حاصل کر رہی ہیں تو پھر ان کی تعلیم کا ثمر معاشی میدان میں اتنی بڑی تعداد میں کیوں دکھائی نہیں دیتا؟

وہ اپنی تعلیم کا عملی اطلاق کر کے خودکفیل ہونے کے ساتھ ساتھ ملکی معیشت کو سنبھالا دینے کی بجائے معیشت پر بوجھ کیوں بن جاتی ہیں؟ یہی وہ سوال ہے جس کا جواب ہمیں بحیثیت معاشرہ تلاش کرنا ہوگا۔

تعلیم محض ڈگری حاصل کرنے کا نام نہیں۔ تعلیم کا اصل مقصد انسان کو با اختیار بنانا ہے تاکہ وہ اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لا سکے، باعزت روزگار حاصل کر سکے، معاشی فیصلوں میں حصہ لے سکے اور اپنے خاندان اور ملک کی ترقی میں کردار ادا کرے۔ اگر ایک لڑکی برسوں تعلیم حاصل کرنے کے بعد بھی عملی زندگی میں داخل ہونے کے مواقع سے محروم رہ جائے تو ہمیں صرف اس کی کامیابی پر خوش ہونے کے بجائے اس پورے نظام کا جائزہ لینا ہوگا جو تعلیم اور روزگار کے درمیان دیوار کھڑی کر دیتا ہے۔ ہمیں اب اس پرانے تصور سے جان چھڑانا ہوگی کہ بیٹی کو اس وجہ سے تعلیم دلانا چاہیے کہ وہ اپنے بچوں کی پرورش بہتر طور سے کر سکے گی۔ رپورٹ کے مطابق معاشی شرکت اور روزگار کے مواقع میں پاکستان کا صنفی برابری کا سکور محض 36.4 فیصد ہے۔ گویا تعلیم کے میدان میں ہم تقریباً مساوات کے قریب پہنچ رہے ہیں لیکن معاشی میدان میں بہت پیچھے ہیں۔ یہ تضاد محض اعداد و شمار نہیں بلکہ ہماری سماجی اور معاشی ترجیحات پر ایک بڑا سوال ہے۔

پاکستان کی آبادی کا تقریباً نصف حصہ خواتین پر مشتمل ہے۔ کسی بھی ملک کے لیے یہ ممکن نہیں کہ وہ اپنی نصف آبادی کی صلاحیتوں کو مکمل طور پر استعمال کیے بغیر تیز رفتار معاشی ترقی حاصل کر سکے۔ ایک طرف ہم نوجوانوں کو ملک کا مستقبل قرار دیتے ہیں اور دوسری طرف نوجوان خواتین کی ایک بڑی تعداد کو عملی معیشت سے دور رکھتے ہیں۔ یہ تضاد ختم کیے بغیر ترقی کے دعوے مکمل نہیں ہو سکتے۔

ضرورت اس امر کی ہے کہ خواتین کے لیے صرف ملازمتوں کے اعلانات نہ کیے جائیں بلکہ ایسا ماحول پیدا کیا جائے جہاں وہ بلا خوف کام کر سکیں۔ کام کی جگہوں پر محفوظ ماحول، مساوی اجرت، میرٹ پر ترقی، ہراسانی سے تحفظ اور ملازمت کے ساتھ خاندانی ذمہ داریوں کو متوازن کرنے کے لیے مناسب سہولتیں بنیادی ضرورت ہیں۔ خاص طور پر سرکاری اور نجی اداروں میں خواتین کے لیے محفوظ ٹرانسپورٹ، ڈے کیئر مراکز، لچکدار اوقاتِ کار اور گھر سے کام کے مواقع بڑھائے جا سکتے ہیں۔ ٹیکنالوجی نے اس سلسلے میں بے شمار امکانات پیدا کر دیے ہیں۔ ایک تعلیم یافتہ خاتون اگر گھر سے آن لائن خدمات، تدریس، فری لانسنگ، ای کامرس یا دیگر ڈیجیٹل شعبوں میں کام کر سکتی ہے تو اسے صرف ملازمت کے روایتی تصور تک محدود رکھنے کی ضرورت نہیں۔

خواتین کے لیے کاروباری مواقع پیدا کرنا بھی بڑا ضروری ہے۔ چھوٹے قرضوں، کاروباری تربیت، مارکیٹنگ، ڈیجیٹل ادائیگیوں اور آن لائن کاروبار تک رسائی کے ذریعے ہزاروں خواتین اپنے گھر سے معاشی سرگرمی شروع کر سکتی ہیں۔ حکومت اگر خواتین کے لیے مخصوص کاروباری سہولت مراکز قائم کرے اور انہیں محض قرض نہیں بلکہ تربیت، مارکیٹ اور رہنمائی بھی فراہم کرے تو اس کے اثرات خاندان سے لے کر قومی معیشت تک محسوس کیے جا سکتے ہیں۔

لیکن یہاں ایک بنیادی سوال سماج سے بھی ہے۔ کیا ہم اپنی بیٹیوں کو اعلیٰ تعلیم صرف اس لیے دلاتے ہیں کہ وہ اچھی ڈگری حاصل کر کے گھر بیٹھ جائیں؟ اگر ایسا ہے تو پھر ہمیں اپنی سوچ پر بھی نظرثانی کرنا ہوگی۔ بیٹی کی تعلیم کو صرف شادی کے بہتر رشتے سے جوڑنے کے بجائے اسے اس کی شخصیت، خوداعتمادی اور معاشی خودمختاری سے جوڑنا ہوگا۔ ہمیں خودساختہ انا کے خول کو توڑ کر اس سے باہر آنا ہوگا۔ بیٹے کے نشئی ہونے اور باپ کے معذور ہونے کے بعد بیٹی کو مجبوری میں گھر سے باہر نکل کر روزگار تلاش کرنے کی اجازت دینے کی روایت کو ختم کرنا ہوگا۔ اسی طرح خواتین کو کام کرنے کی اجازت دینا کافی نہیں، انہیں فیصلہ سازی کا حصہ بنانا بھی ضروری ہے۔ گھریلو سطح سے لے کر اداروں، کاروباری تنظیموں اور قومی پالیسی سازی تک خواتین کو مؤثر نمائندگی دینا ضروری ہے۔ جس معاشرے میں فیصلے کرنے والوں میں خواتین کی آواز کمزور ہو، وہاں خواتین سے متعلق پالیسیوں میں عملی مشکلات کو مکمل طور پر سمجھنا بھی مشکل ہو جاتا ہے۔

اس سلسلے میں ریاست، ادارے، تعلیمی نظام، کاروباری طبقہ اور خاندان سب کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ تعلیم اور روزگار کے درمیان موجود خلا ختم کرنے کے لیے تعلیمی اداروں کو بھی ایسی مہارتیں فراہم کرنا ہوں گی جو مارکیٹ کی ضروریات سے ہم آہنگ ہوں۔

پاکستان کے لیے گلوبل جینڈر گیپ رپورٹ 2026 کا اصل سبق شاید یہی ہے کہ ہم نے لڑکیوں کو تعلیم کے دروازے تک پہنچانے میں پیش رفت کی ہے، اب انہیں معاشی میدان میں داخل ہونے کے دروازے بھی کھولنے ہوں گے۔

ہمیں یہ فیصلہ کرنا ہوگا کہ پاکستان کی تعلیم یافتہ بیٹی صرف ڈگری رکھنے والی شہری ہوگی یا ملک کی معیشت کی فعال شریک بھی بنے گی۔ اگر خواتین کو تعلیم، روزگار، کاروبار، محفوظ ماحول، منصفانہ اجرت اور فیصلہ سازی میں برابر مواقع مل جائیں تو یہ صرف خواتین کی کامیابی نہیں ہوگی بلکہ پاکستان کی معاشی قوت میں اضافہ ہوگا۔ خواتین کو بوجھ بننے کی بجائے بوجھ اٹھانے والا بنانا ملکی معیشت کی بہتری کی طرف ایک بڑا اور اہم قدم ہوگا۔

اس وقت ہمارے سامنے سوال صنفی برابری کی کسی عالمی فہرست میں پاکستان کا نمبر بہتر کرنے کا نہیں، سوال یہ ہے کہ ہم اپنی نصف آبادی کی صلاحیتوں سے کتنا فائدہ اٹھا رہے ہیں؟

جس دن ہماری تعلیم یافتہ بیٹی کو یہ سوال نہ کرنا پڑے کہ "میری تعلیم میرے لیے روزگار کا دروازہ کیوں نہیں کھولتی؟" شاید اسی دن ہم حقیقی معنوں میں ترقی کے سفر پر گامزن ہو چکے ہوں گے۔

صدائے وقت
تحریر
رانا اعجاز حسین چوہان
ranaaijazmul@gmail.com

جماعت اسلامی کا سپر لانگ مارچ

امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمن کی قیادت میں جماعت اسلامی کا سپر لانگ مارچ کراچی سے اسلام آباد کے لیے رواں دواں ہے جو کہ ملتان تک ٹرین میں اور ملتان سے اسلام آباد تک بائے روڈ شیڈول ہے۔ امیر جماعت اسلامی نے حکمرانوں کو متنبہ کیا ہے کہ پٹرولیم لیوی بھتا واپس لینا ہوگا، حکمران فیصلہ کر لیں کہ عوام کو حق دینا ہے یا پھر عوام کا سمندر ملک بھر سے اسلام آباد میں داخل ہو کر سب کچھ ملیا میٹ کر دے۔ پاکستان اس وقت ایک ایسے شدید معاشی اور سیاسی بحران سے گزر رہا ہے جہاں عام آدمی کے لیے دو وقت کی روٹی اور جسم و جان کا رشتہ برقرار رکھنا ناگزیر حد تک دشوار ہو چکا ہے۔ موجودہ حکومت نے ملک میں مہنگائی کا طوفان برپا کر دیا ہے، غریب اور سفید پوش طبقہ شدید مشکلات کا شکار ہے ملک میں گزشتہ پانچ سال میں قرضوں کا حجم 97 ہزار ارب تک پہنچ چکا ہے، اس کے باوجود حکمرانوں کی عیاشیاں ختم ہونے کو نہیں آ رہی ہیں۔ حکومت کی جانب سے عالمی مارکیٹ کے بہانے بنا کر آئے روز بجلی اور پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں ہوشربا اضافہ، اور بالخصوص پٹرولیم مصنوعات پر عائد سنگین پٹرولیم لیوی اور کلائمٹ لیوی جیسے ایندھن ٹیکسوں نے متوسط اور غریب طبقے کی کمر توڑ کر رکھ دی ہے۔ ایسے میں جماعت اسلامی پاکستان کی جانب سے ظالمانہ معاشی پالیسیوں، آئی پی پیز کے عوام دشمن معاہدوں، ریفائنریز، شوگر اور بینک مافیا کی مبینہ لوٹ مار کے خلاف "سپر لانگ مارچ" کا نعرہ محض ایک سیاسی شو نہیں بلکہ کروڑوں مظلوم اور پسے ہوئے پاکستانیوں کی آواز بن کر سامنے آیا ہے۔ حافظ نعیم الرحمن کی اسلام آباد مارچ کی کال سے پاکستان کی سیاست میں ایک ہلچل سی مچ گئی ہے۔ حکومتی وزراء کی جماعت اسلامی کے مرکز منصورہ کی دوڑوں پر دوڑیں لگی ہوئی ہیں۔ مشیر داخلہ رانا ثناء اللہ جماعت اسلامی کے قائدین سے منت سماجت کر رہے ہیں کہ اسلام آباد دھرنا دو تین ہفتے آگے بڑھا دیا جائے تاکہ حکومت کوئی راستہ نکال لے۔ جماعت اسلامی کی مذاکراتی ٹیم نے حکومتی مذاکراتی ٹیم کو لیوی ٹیکس کا متبادل بھی پیش کیا ہے تاکہ عوام کو ریلیف حاصل ہو سکے۔ امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمن کے خیالات، پریس کانفرنس اور مختلف اضلاع بشمول مردان، پشاور، اور کراچی کے عوامی جلسوں سے یہ بات واضح ہو چکی ہے کہ ملک کے عوام اب حکمرانوں کی روایتی ٹال مٹول اور نمائشی ریلیف پیکجز پر بہلنے کے لیے تیار نہیں۔

اس وقت کراچی سمیت پورے ملک میں گورنر ہاؤسز کے باہر 36 دنوں سے جاری مسلسل دھرنا، سمندری مارچ اور ملک گیر احتجاج اس حقیقت کا واضح ثبوت ہیں کہ عوامی اشتعال اپنے عروج پر ہے۔ حکومت کی جانب سے ایک طرف اربوں روپے کے سرکاری جہاز، لگژری گاڑیاں، مفت بجلی، گیس اور مراعات یافتہ طبقے کی شاہ خرچیاں برقرار ہیں اور دوسری جانب غریب و تنخواہ دار طبقے سے اربوں روپے کا "لیوی بھتا" وصول کیا جا رہا ہے، یہ ایک ایسا تضاد ہے جو کسی بھی سوسائٹی میں مزید برداشت نہیں کیا جا سکتا۔ جماعت اسلامی کے قائم کردہ موقف میں سب سے اہم بات یہ ہے کہ حکومت کے پاس متبادل معاشی حل موجود ہیں۔ جیسا کہ اگر صرف سود کی شرح میں چند فی صد کمی لائی جائے اور سودی نظام کے خاتمے کی طرف عملی پیش رفت ہو تو وفاقی خزانے کو اربوں روپے کی بچت ہو سکتی ہے، جس کے بعد عوام پر لیوی کے نام پر زائد مالی بوجھ ڈالنے کی ضرورت ہی نہیں رہے گی۔ اتوار سے شروع ہونے والا یہ سپر لانگ مارچ جو کراچی سے حافظ نعیم الرحمن کی قیادت میں ٹرین مارچ کی صورت میں شروع ہو کر خیبر پختون خوا، بلوچستان، سندھ اور پنجاب کے چاروں اطراف سے قافلوں کی شکل میں اسلام آباد کی طرف گامزن ہو رہا ہے، حکمران طبقے کے لیے حتمی انتباہ ہے۔ اگر اب بھی اقتدار کے ایوانوں میں بیٹھے حکمرانوں نے عوامی موڈ کا درست اندازہ نہ لگایا اور پٹرولیم لیوی کے مکمل خاتمے سمیت ناگزیر اصلاحات نہ کیں، تو عوامی غیظ و غضب کا یہ سیلاب روکے نہیں رکے گا۔ حکومت کو چاہیے کہ وہ ضد، تعطل اور کنٹینرز کی رکاوٹوں کا سہارا لینے کے بجائے فوری طور پر عوامی مطالبات پر سنجیدگی سے عمل درآمد کرے، کیونکہ حقوق چھیننے کا یہ سلسلہ اب مزید نہیں چل سکتا۔ جماعت اسلامی نے اپنی صلاحیتوں اور قوت، طاقت کا لوہا ہر دور میں منوایا ہے، اور اب بھی حکمرانوں پر واضح کر دیا ہے کہ حکومت کو پٹرولیم مصنوعات پر 130 روپے کا لیوی غنڈہ ٹیکس ہر قیمت پر ختم کرنا ہوگا، پاکستان کو اس وقت سب سے زیادہ استحکام، اعتماد اور مستقل مزاج معاشی پالیسیوں کی ضرورت ہے۔ اگر روزانہ قیمتوں کے جھٹکوں کا سلسلہ جاری رہا تو نہ صرف مہنگائی مزید بے قابو ہوگی بلکہ سرمایہ کاری، صنعت، تجارت اور روزگار کے مواقع بھی متاثر ہوں گے۔

نوید سحر
اسلم لودھی
aslamlodhi@yahoo.com

سعودی عرب اور حوثیوں کی جنگ ۔ مکہ معاہدہ

جزیرہ نما عرب کے جنوبی سرے پر واقع یمن عرصہ دراز سے خانہ جنگی کا شکار چلا آ رہا ہے۔ اس خانہ جنگی نے یمن کے سوا چار کروڑ باشندوں کی اکثریت کو غربت و مسائل کی دلدل میں دھکیل رکھا ہے۔ یمنی قوم کی تباہی کا باعث فرقہ پرستی کے حامی قائدین ہیں جو ہر قیمت پر اپنے مفادات پورے کرنا چاہتے ہیں۔ فرقوں کی باہمی لڑائی نے یمن جیسے تاریخی اور خوبصورت ملک کو تباہی کے دھانے پر پہنچا دیا ہے۔ یمن میں سنی اور زیدی مذہب کے دو بڑے فرقے آباد ہیں۔ بعض ماہرین کی رو سے یمن میں 60 فیصد سنی اور 40 فیصد زیدی مسلک کے پیروکار رہتے ہیں۔ اس کے باوجود کہ وہ ایرانی شیعہ مذہب سے کچھ مختلف ضرور ہیں، لیکن ذہنی طور پر وہ ایران کے بہت قریب سمجھے جاتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ جب آبنائے ہرمز کا مسئلہ امریکہ اور ایران کے مابین پیدا ہوا تو یمن کے حوثیوں نے اپنے ساحلوں کو بھی عالمی تجارت کے لئے نہ صرف ممنوع قرار دے دیا، بلکہ سعودی تیل لے جانے والے کتنے ہی بحری جہازوں کو نشانہ بنا کر نقصان پہنچانے کی کامیاب کوشش کی۔ پہلی جنگ عظیم میں یمن ترک عثمانی سلطنت میں شامل تھا۔ جنگ میں ترکوں کو شکست ہوئی تو شیعوں نے شمالی یمن میں اپنی خودمختار حکومت قائم کر لی۔ جنوبی یمن میں انگریزوں اور مختلف سنی قبائل کا زور چلتا تھا۔ یمن کا تاریخی علاقہ دو مملکتوں میں تقسیم ہو کر رہ گیا۔ ماضی کی طرح دونوں ریاستوں کے تعلقات کبھی تو پُرامن اور کبھی جنگ میں بدل جاتے ہیں۔ جب جنوبی یمن میں مختلف سنی گروہوں کے درمیان خانہ جنگی ہوئی تو اس نے ملک کمزور کر ڈالا۔ اس کے بعد دونوں ریاستوں کے قائدین 1990ء میں متحدہ یمن کے قیام پر متفق ہو گئے۔ شمالی یمن کا زیدی حکمران، علی عبداللہ صالح اس نئے ملک کا صدر بن گیا، جبکہ جنوبی یمن کے حکمران علی السالم نائب صدر بنائے گئے۔ 1990ء میں عراق نے کویت پر حملہ کر دیا تو یمنی صدر نے عراق اور کویت کے حوالے سے سلامتی کونسل کی متعدد قراردادوں پر ووٹنگ میں حصہ نہیں لیا اور طاقت کے استعمال کی قرارداد کے خلاف ووٹ دیا۔

اسی دوران ایک زیدی مذہبی رہنما بدرالدین الحوثی نے 1994ء میں ایک تنظیم، انصاراللہ کی بنیاد رکھی جو "حوثی تحریک" کے نام سے مشہور ہوئی۔ القاعدہ جنوبی یمن میں اپنا اقتدار چاہتی تھی۔ حیرت انگیز طور پر چونکہ یہ حکومت مخالف تنظیم تھی لہٰذا علی عبداللہ کے حکم پر اس کے لیڈروں اور ارکان کو مختلف طریقوں سے تنگ کیا گیا۔ 2004ء میں حوثی تحریک نے حکومت کے خلاف مسلح بغاوت شروع کر دی۔ صدر علی عبداللہ نے الزام لگایا کہ حوثی ان کا تختہ الٹنا چاہتے ہیں اور ملک میں شیعہ مذہبی قوانین نافذ کرنا چاہتے ہیں۔ اس جنگ میں ایک تیسرا فریق القاعدہ بھی شامل ہو گئی اور اس تنظیم کو یمن کے سنی قبائل کی حمایت حاصل تھی۔ یوں مملکت میں سیاسی کھچڑی سی پک گئی۔ علی عبداللہ نے حوثیوں کی بغاوت کچلنے کے لئے کئی بار القاعدہ سے بھی مدد لی۔ یوں یمن میں غیر فطری اتحاد بھی ظہور پذیر ہوئے۔ اس سیاسی افراتفری میں مہنگائی بڑھتی چلی گئی اور عوام حکومت سے ناخوش رہنے لگے۔ 2011ء میں یمن میں بھی عوامی مظاہرے ہونے لگے۔ عوام بے روزگاری، خراب معاشی حالات اور بدعنوانی کے ساتھ ساتھ یمن کے آئین میں ترمیم کی حکومتی تجاویز کے مخالف نکلے جس کے ذریعے صدر کے بیٹے کو صدارت کا وارث بنایا جانا تھا۔ جب علی عبداللہ عوام کو مطمئن نہ کر سکا تو عالمی دباؤ پر اس نے اقتدار اپنے نائب صدر منصور ہادی کو سونپ دیا لیکن منصور ہادی منتشر سیاسی، مذہبی گروہوں کو متحد کرنے اور القاعدہ اور حوثی عسکریت پسندوں کے خطرات سے نمٹنے کی جدوجہد کرنے لگے مگر انہیں ناکامی ہوئی۔ 2014ء میں حوثی جنگجو دارالحکومت صنعا میں داخل ہوئے اور ہادی کو دوسرے دھڑوں کے ساتھ اتحادی حکومت بنانے پر بات چیت کے لئے مجبور کیا۔ صدارتی محل اور نجی رہائش گاہ پر عسکریت پسند گروپ نے حملہ کر کے قبضہ کر لیا تو ہادی نے جنوری 2015ء کو اپنے وزراء کے ساتھ استعفا دے دیا۔ اس کے ساتھ ہی حوثیوں نے حکومت کا کنٹرول سنبھال کر پارلیمنٹ تحلیل کر دی اور ایک عبوری انقلابی کونسل قائم کر کے اس کا سربراہ محمد المصطفیٰ بنا دیا گیا۔ صدر ہادی کی درخواست پر سعودی عرب نے مارچ 2015ء مغربی اور شمالی افریقہ کے نو ممالک کے عسکری اتحاد کی قیادت کرتے ہوئے یمن میں فوجی مداخلت شروع کر دی۔ سعودی حمایت کھونے کے بعد منصور ہادی نے منصب صدارت سے استعفیٰ دے دیا اور صدارتی قیادت کونسل نے اقتدار سنبھال لیا۔ دسمبر 2025ء کے اوائل میں جنوبی عبوری کونسل کی افواج نے حضر موت اور المہرہ سمیت تمام جنوبی صوبوں پر قبضہ کر کے سعودی عرب کے نزدیک ریڈ لائن عبور کر لی۔ حضر موت اپنے تیل و گیس کے ذخائر اور انفراسٹرکچر کی وجہ سے یمن کے لئے معاشی اہمیت رکھتا ہے۔ نیز سعودی عرب کے ساتھ اس کی اہم سرحدی گزرگاہ اسے سرحدی سلامتی اور تجارت کے لئے بھی ناگزیر بناتی ہے۔ تکنیکی طور پر حوثیوں کی مخالف قوتیں (جنوبی عبوری کونسل و صدارتی قیادت کونسل) کے 70 فیصد علاقے پر قابض ہیں، مگر آبادی کا بڑا حصہ حوثیوں کے علاقے میں رہتا ہے۔ وقت گزرنے کے ساتھ یمن کی اندرونی قوتوں کے مابین اختلافات بڑھتے ہی چلے جا رہے ہیں، اس لئے یہ کہا جا سکتا ہے کہ یمنی زیدیوں کو پس پردہ اور کھلم کھلا ایران کی حمایت حاصل ہے۔ حالیہ دِنوں میں حوثیوں نے تیزی سے پیش قدمی کرتے ہوئے ذباب اور میوں جزیروں پر بھی قبضہ کر کے ان سعودی بحری جہازوں پر حملے شروع کر دیئے جو تیل کی مصنوعات لیکر باب المندب سے گزرتے تھے۔ ایک جانب ایران نے آبنائے ہرمز کو بند کر رکھا ہے تو دوسری جانب یمنی حوثیوں نے سعودی عرب پر براہ راست حملے شروع کر دیئے ہیں اس کے باوجود سعودی فضائیہ نے حوثیوں کے کنٹرولڈ علاقوں پر فضائی حملے کر کے شدید نقصان پہنچا لیکن اگر یہ صورتحال بہت دنوں تک جاری رہی تو سعودی عرب کے ساتھ دنیا کے ان ممالک بھی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے جن کا انحصار سعودی تیل پر ہے۔ مشکل کے ان لمحات میں مکہ معاہدہ کے تحت پاکستان اور ترکی سعودی عرب کی اخلاقی اور مادی مدد کرنے کے پابند ہیں۔

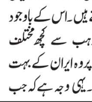

سُرخ فیتہ
محسن گورایہ
mohsingoraya@gmail.com

کینیڈا کی بیوروکریسی اور ہمارا دفتری نظام

پنجاب اور پاکستان کے دفتری نظام سے شناسائی رکھنے والے میرے جیسے صحافتی طالب علم کے لئے کینیڈا آ کر سب سے زیادہ دلچسپی یہاں کے بیوروکریٹک سسٹم میں ہے، پنجاب میں سرکاری دفتر، افسر، کلرک، فائل، سفارش، درخواست اور بار بار دفتری چکر ہماری انتظامی زندگی کا ایک پرانا حصہ ہے جبکہ کینیڈا میں ریاست اور شہری کے درمیان تعلق کی نوعیت خاصی مختلف دکھائی دیتی ہے، یہاں بھی بیوروکریسی موجود، افسر اور قوانین بھی ہیں، فائلیں بھی بنتی ہیں اور بعض اوقات کام میں تاخیر بھی ہوتی ہے، لیکن بنیادی فرق یہ ہے کہ یہاں نظام کسی ایک افسر کی صوابدید پر دکھائی دینے کی بجائے قواعد، مقررہ طریقہ کار، ڈیجیٹل سروسز اور جواب دہی کے قابل پیمائش معیار کے گرد گھومتا ہے۔ کینیڈا کے دفتری نظام کو سمجھنے کے لئے پہلے یہ دیکھنا ہوگا کہ عام شہری کا سرکاری محکموں سے واسطہ کہاں کہاں پڑتا ہے، وفاقی سطح پر کینیڈا ریونیو ایجنسی کا محکمہ، ٹیکس، ریفنڈ، ٹیکس کریڈٹس اور متعدد مالی معاملات دیکھتا ہے، سروس کینیڈا کہلانے والا محکمہ، سوشل انشورنس نمبر، پنشن، ایمپلائمنٹ انشورنس اور مختلف وفاقی فوائد کے لئے اہم رابطہ ہے، جبکہ امیگریشن، ریفیوجی اور سٹیزن شپ کینیڈا کے نام والا محکمہ، امیگریشن، شہریت اور پاسپورٹ سے متعلق معاملات دیکھتا ہے، اسی طرح کینیڈا بارڈر سروسز ایجنسی سرحدی معاملات سنبھالتی ہے، اس کے علاوہ صوبائی حکومتیں صحت، تعلیم، ڈرائیونگ لائسنس، گاڑیوں کی رجسٹریشن، ہاؤسنگ اور دیگر خدمات فراہم کرتی ہیں، جبکہ میونسپل حکومتیں پراپرٹی ٹیکس، بلڈنگ پرمٹ، زوننگ، کچرے، سڑکوں، پارکس اور مقامی سہولتوں سے متعلق کام کرتی ہیں، یعنی ایک عام کینیڈین شہری کی روزمرہ زندگی میں حکومت ہر جگہ موجود ہے، لیکن دلچسپ بات یہ ہے کہ شہری کو اکثر یہ محسوس نہیں ہوتا کہ وہ کسی "بڑے سرکاری نظام" سے مقابلہ کر رہا ہے، بہت سا کام آن لائن ہو جاتا ہے، درخواست کا ریکارڈ موجود رہتا ہے، متوقع مدت بتائی جاتی ہے اور شہری کو اپنی درخواست کی صورت حال معلوم کرنے کا راستہ دیا جاتا ہے۔ کینیڈین حکومت نے سرکاری خدمات کے لئے باقاعدہ سروس سٹینڈرڈ متعارف کرا رکھے ہیں، یعنی محکمے یہ بتانے کی کوشش کرتے ہیں کہ معمول کے حالات میں کسی درخواست یا سروس کو کتنے عرصے میں مکمل کیا جانا چاہئے اور اس معیار پر ادارے نے عملی طور پر کیسی کارکردگی دکھائی، وفاقی حکومت کی اپنی پالیسی بھی شہری کی ضرورت اور فیڈ بیک کو سروس ڈیزائن کے مرکز میں رکھنے پر زور دیتی ہے، یہی وہ پہلو ہے جہاں پاکستان اور پنجاب کے ساتھ بڑا فرق محسوس ہوتا ہے۔

پاکستان میں بھی گزشتہ برسوں کے دوران بہت سی سرکاری خدمات کو ڈیجیٹل کیا گیا ہے، پنجاب میں ڈرائیونگ لائسنس، شناختی دستاویزات، زمین کے ریکارڈ، گاڑیوں کی رجسٹریشن، ٹیکس اور بعض دیگر خدمات میں ٹیکنالوجی کا استعمال نمایاں طور پر بڑھا ہے، لیکن ہمارے ہاں اکثر ڈیجیٹل سسٹم کے ساتھ پرانا دفتری کلچر بھی چلتا رہتا ہے، نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ شہری درخواست آن لائن جمع کرانے کے باوجود کسی مرحلے پر "دفتر" یا "متعلقہ افسر" تک پہنچنے کی ضرورت محسوس کرتا ہے۔

کینیڈا میں اصول نسبتاً مختلف ہے، یہاں افسر کا کام زیادہ تر قانون اور پالیسی کو نافذ کرنا ہے، اگر آپ کی دستاویزات مکمل ہیں اور آپ قانونی معیار پر پورا اترتے ہیں تو محض اس وجہ سے کام رکنے کا امکان نسبتاً کم ہوتا ہے کہ آپ کی کسی افسر سے ذاتی واقفیت نہیں، اس نظام کی ایک بڑی خوبی شفافیت ہے، شہری کو عموماً معلوم ہوتا ہے کہ اسے کون سی دستاویزات دینی ہیں، فیس کتنی ہے، درخواست کہاں دینی ہے اور کارروائی کا متوقع طریقہ کیا ہے۔ اس کے "کسی جاننے والے کو فون کروا دیں" والا کلچر نسبتاً کم ہو جاتا ہے، لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ کینیڈین بیوروکریسی ہر کام میں تیز اور بے عیب ہے، کبھی کبھی حقیقت اس کے برعکس بھی سامنے آتی ہے، حکومت کے اپنے اعداد و شمار کے مطابق 2024-25ء میں زیادہ حجم والی وفاقی سرکاری خدمات میں صرف 52 فیصد نے مقررہ سروس سٹینڈرڈ پورے کیے، اگرچہ تمام خدمات کے انفرادی سروس معیار مجموعی طور پر 73 فیصد مواقع پر پورے ہوئے۔ یہاں ڈیجیٹل نظام بھی مکمل طور پر مثالی نہیں مگر پھر بھی کینیڈا کی حکومت کے مطابق 77 فیصد کینیڈین کسی نہ کسی صورت میں حکومت سے آن لائن رابطے میں آ چکے ہیں۔ گزشتہ سال کے اعداد و شمار کے مطابق کینیڈا میں انتظامی سرکاری خدمات استعمال کرنے والے تقریباً 69 فیصد افراد ان سے مطمئن تھے، تقریباً 62 فیصد لوگوں کا خیال تھا کہ سرکاری فوائد کے لئے ان کی درخواست کے ساتھ منصفانہ سلوک ہوا، یہ اعداد و شمار بتاتے ہیں کہ نظام پر مکمل اطمینان نہ ہونے کے باوجود شہریوں کا ایک قابل ذکر حصہ اسے نسبتاً منصفانہ اور قابل اعتماد سمجھتا ہے۔

اب اگر اسی تصویر کو پنجاب کے تناظر میں دیکھیں تو بنیادی فرق ریاست اور شہری کے درمیان تعلق کا محسوس ہوتا ہے، پاکستان میں تاریخی طور پر بیوروکریسی کا کردار صرف سروس ڈیلیوری تک محدود نہیں رہا بلکہ انتظامی اختیار بھی بہت زیادہ ہے، ڈپٹی کمشنر، اسسٹنٹ کمشنر، پولیس، ریونیو اور دیگر محکموں کے افسروں کے پاس عوامی زندگی پر اثر انداز ہونے کا اختیار ہوتا ہے، پنجاب میں بھی سرکاری افسر بہت سے معاملات میں شہری کے لئے "مسئلے کا حل" بھی ہوتا ہے، کینیڈا میں اس کے مقابلے میں فرد کی نسبت ادارہ زیادہ اہم ہے، کسی ایک افسر کے ساتھ ذاتی تعلق پورے عمل کو تبدیل نہیں کرتا، پاکستان میں اس کے برعکس ایک تجربہ کار افسر یا بااثر سرکاری اہلکار کے ساتھ رابطہ بعض اوقات پورے معاملے کی رفتار بدل سکتا ہے۔ پاکستانی نظام کی اپنی کچھ طاقتیں بھی ہیں، ہمارے افسروں کو محدود وسائل میں بحران سے نمٹنے، فیلڈ میں فوری فیصلے کرنے اور غیر معمولی حالات میں انتظام چلانے کا وسیع تجربہ حاصل ہوتا ہے۔ پنجاب کی انتظامیہ نے سیلاب، ڈینگی، کرونا، صفائی، پرائس کنٹرول اور مختلف ہنگامی حالات میں بڑے پیمانے پر انتظامی مشینری استعمال کی ہے اس لئے اصل مسئلہ صلاحیت کی کمی سے زیادہ نظام کو ادارہ جاتی بنانے کا ہے۔

پاکستان اور خصوصاً پنجاب کے لئے اگر کینیڈا سے کچھ سیکھنے کی بات کی جائے تو وہ صرف کمپیوٹر خریدنا نہیں بلکہ ایسا نظام تیار کرنا ہے جس کا مقصد ایک عام آدمی کے مسائل کو حل کیسے کرنا ہے، ہر سرکاری خدمت کے لئے واضح معیار، مقررہ وقت، آن لائن ٹریکنگ، افسر کی ذمہ داری، شہری فیڈ بیک، شکایت کے آزاد نظام اور کارکردگی کے کھلے اعداد و شمار ہونا چاہئیں، اصل مقصد یہ ہونا چاہئے کہ شہری کو کم سے کم مراحل سے گزرنا پڑے، اچھی بیوروکریسی وہ نہیں جس میں افسر بہت طاقتور ہو، بلکہ وہ ہے جس میں نظام اتنا مضبوط ہو کہ شہری کو طاقتور افسر تلاش کرنے کی ضرورت ہی نہ پڑے۔ کینیڈا کا نظام بھی مسائل سے پاک نہیں لیکن اس کی بڑی خوبی یہ ہے کہ یہاں حکومت مسلسل اپنی خدمات کو ناپنے شہریوں سے فیڈ بیک لینے اور کمزور کارکردگی کو بہتر بنانے کی کوشش میں لگی رہتی ہے، پاکستان اور پنجاب میں بھی اگر یہی سوچ اختیار کی جائے تو بیوروکریسی کو زیادہ پیشہ ور، غیر جانبدار، ڈیجیٹل، جواب دہ اور عوام دوست بنانے کی ضرورت ہے، اصل اصلاح یہ ہوگی کہ پاکستان میں شہری یہ نہ پوچھے کہ "میرا کام کون کروا سکتا ہے؟" بلکہ اسے صرف یہ معلوم ہو کہ "میرا کام کس قانون اور کس مقررہ وقت کے اندر ہونا ہے۔"

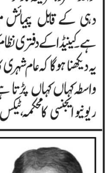

شفقت اللہ مشتاق

ستمبر ۔۔ خوشی سے غم تک کا سفر

ویسے تو ہر مہینہ اپنے اپنے لحاظ سے دوسرے مہینوں سے مختلف ہوتا ہے، کیونکہ ہر مہینے کے دامن میں بے شمار واقعات، تذکرے، کہانیاں، سچائیاں اور یادیں چھپی ہوتی ہیں۔ یہ زندگی ہے میاں! جہاں رنگ و بو بھی ہے، بہار بھی ہے، خزاں بھی ہے اور بت کدہ صفات بھی۔ انسان وہ بھی حضرتِ انسان، جس کی زندگی خوشی اور غم، وصل اور فراق، امید اور مایوسی، ہنسی اور آنسوؤں کے درمیان مسلسل سفر کا نام ہے۔

کسی نے کیا خوب کہا ہے:

پیار دی کہانی لوکو کتھے آ کے مک گئی
ہاسیاں توں شروع ہوئی، ہنجواں تے مک گئی

واقعی شادیانے سے شروع ہونے والی بہت سی کہانیاں آنسوؤں کی جھڑی پر آ کر ختم ہوتی ہیں۔ پنجاب کی دھرتی، پنجاب کا معاشرتی مزاج اور "مکانوں" کا کلچر بھی اسی انسانی زندگی کا ایک خوبصورت مگر پیچیدہ حوالہ ہے۔ کلچر کی گود میں بھی طرح طرح کی چیزیں جنم لیتی ہیں، وقت کے ساتھ ان میں اضافہ ہوتا رہتا ہے، ایک روایت دوسری روایت کو جنم دیتی ہے۔ قیامت کب برپا ہوگی، اس کا علم صرف نیلی چھت والے، اس لامحدود ذات کو ہے جو اللہ رب العزت ہے۔

اللہ کے راز اور اللہ کے بھید سوہنا رب ہی جانتا ہے۔ ہماری سوچ محدود ہے، ہماری رسائی محدود ہے اور ہم ہر لحاظ سے محدود ہیں۔ لامحدود ذات اور لامحدود صفات صرف اللہ رب العزت کی ہیں۔ اسے جاننے اور پہچاننے میں پوری پوری زندگی گزر جاتی ہے اور پھر بھی انسان اس کی معرفت کا حق ادا نہیں کر سکتا۔ انسان اپنی محدودیت کے باعث خسارے میں رہتا ہے اور جو اس حقیقت کو کسی حد تک جان لیتے ہیں، ان پر ایک عجیب سی خاموشی طاری ہو جاتی ہے۔ بقول پیر مہر علی شاہؒ:

"کوئی ورلیاں موتی لے تریاں"

ماہ و سال کی باتیں، ہر ماہ میں رونما ہونے والے واقعات اور ان واقعات سے وابستہ ہماری اپنی اپنی کہانیاں، ان سب میں ایک عجیب تنوع ہے۔ میرے لئے ستمبر بھی محض کیلنڈر کا ایک مہینہ نہیں بلکہ میری زیست کی کتاب کا ایک ایسا باب ہے جس کے ایک ہی صفحے پر خوشی بھی لکھی ہے اور غم بھی۔ 10 ستمبر ہماری شادی کا دن ہے۔ خوشی کی ایک معراج! ڈھول ڈھمکے، لڈیاں، لڈو، سمیں اور وہ بھی ایک سے ایک بڑھ کر۔ بات گانے باندھنے تک پہنچی:

(ساڈے ہتھیں ویکھ کے گانے، مہنے مارنہ شفقت، پیو دی پگ بچاون دے لئی قول وی ہارنے پیندے نیں)۔ ہاسے ہی ہاسے، خوشیاں ہی خوشیاں اور ایک بالکل نئی زندگی کا آغاز۔ نئی امیدیں، نئے خواب، نئے رشتے اور زندگی کا ایک نیا سفر۔

مگر اسی ستمبر کے دامن میں اگلے ہی سال 19 ستمبر 1995ء کا دن بھی محفوظ تھا؛ وہ دن جب ہمارے والد محترم نے اِس دنیا سے اپنا سفرِ آخرت اختیار کیا۔ ایک ہی مہینہ، ایک سال کا مختصر سا وقفہ، مگر خوشی اور غم کی دو ایسی انتہائیں کہ جن کے درمیان پوری زندگی سمٹ کر رہ گئی۔ انسان ہنستا بھی ہے، روتا بھی ہے، ملتا بھی ہے، بچھڑتا بھی ہے اور بالآخر اس حقیقت تک پہنچ جاتا ہے، جس سے کوئی فرار ممکن نہیں۔

یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ عبد فانی ہے اور معبود لافانی۔ عبد عبادت کے لئے پیدا کیا گیا ہے اور معبود لائق سجدہ ہے۔ عبد نے عاجزی اور انکساری کا اظہار کرنا ہے، جبکہ معبود کے ہاں شان کبریائی، الوہیت اور ربوبیت ہے۔ عبد نے "قالوا بلیٰ" کے تقاضے پورے کرنے ہیں اور معبود نے رحمان و رحیم ہونے کا اظہار فرمانا ہے۔ یہی وہ بنیادی حقیقت ہے جس کی بنیاد پر ہم سب اس دنیا میں آتے ہیں، کچھ عرصہ اپنا اپنا کردار ادا کرتے ہیں اور پھر واپس چلے جاتے ہیں۔ اسی حقیقت کی طرف قرآنِ مجید ہمیں متوجہ کرتا ہے: "اور اس دن سے ڈرو جس دن تم اللہ کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔" وقت گزر جاتا ہے، موسم بدل جاتے ہیں، چہرے بدل جاتے ہیں، حالات بدل جاتے ہیں، مگر بعض یادیں انسان کی ذات کا مستقل حصہ بن جاتی ہیں۔

میرے والد بزرگوار کا میری زندگی میں کردار بھی ایسا ہی تھا۔ ان کے کردار کی سب سے خوب صورت بات یہ تھی کہ ان کا ایک واضح ہدف تھا: اپنے بیٹے کو منزل تک پہنچانا اور پھر دم لینا۔ اس مقصد کے لئے وہ ہمہ وقت برسرِ پیکار رہے۔ تمام وسائل یکسو کیے، علم اور تربیت کو بنیاد بنایا اور پند و نصائح کا اس قدر اعادہ کیا کہ شاید حجت تمام ہو جائے۔

ان کی باتیں آج بھی میرے اندر کہیں زندہ ہیں۔ مایوسی گناہ ہے۔ مسلسل سفر کرنے والا ایک نہ ایک دن منزل پر پہنچ ہی جاتا ہے۔ لوگ ہمیشہ آپ کی بات نہیں سنتے، کبھی اپنی بات منوانے کے لئے مسلسل محنت کرنا پڑتی ہے۔ کوئی جگہ نہیں دیتا، اپنی جگہ خود بنانا پڑتی ہے۔ جو آج سوئے گا، اسے کل جاگنا پڑے گا۔ جو آج بے جا ہنسے گا، اسے کل رونا بھی پڑ سکتا ہے۔ اپنے لئے تو سب کام کرتے ہیں، اصل بات یہ ہے کہ دوسروں کے لئے بھی کچھ کیا جائے۔ زندگی میں ایسے کام ضرور کرنا چاہئیں جن سے نام بھی بنے اور کام بھی آئے۔ اپنے جیسوں سے رابطہ زندگی کو آسان بنا دیتا ہے۔ صبح جلدی اُٹھنا، نماز پڑھنا اور سورۃ یٰسین کی تلاوت کرنا روح کو بالیدگی عطاء کرتا ہے۔ تروتازہ روح ہی انسان کو متحرک اور توانا رکھتی ہے۔ لوگوں میں رہنا انسان کو معاشرے کا حصہ بناتا ہے۔ تحمل اور برداشت زندگی کو سہل بناتے ہیں۔ اپنے جیسوں کو انتظار مت کرواؤ، کیونکہ انتظار کی گھڑیاں ہمیشہ کسی نہ کسی انجام کی طرف بڑھتی ہیں۔ بڑے اور چھوٹے کا لحاظ رکھو، کیونکہ حفظِ مراتب بھی زندگی کا ایک اہم اصول ہے۔ کتاب سے مسلسل تعلق قائم رکھنے سے سوچ میں پختگی اور خیالات میں وسعت پیدا ہوتی ہے۔

چھوٹے چھوٹے کام، جن کا تعلق اخلاقیات سے ہوتا ہے، دراصل بڑے کردار کی بنیاد بنتے ہیں۔ ایسے کام کرنے سے بڑے بڑے کام بھی خود بخود آسان ہوتے چلے جاتے ہیں اور لوگ آپ کو بڑا آدمی ماننے لگتے ہیں۔ احسان فراموش لوگ وقت کی گرد میں کہیں گم ہو جاتے ہیں اور ایک وقت آتا ہے کہ وہ قصہ پارینہ بن جاتے ہیں۔ ہر شخص نے دنیا سے چلے جانا ہے اور دنیا نے ہر شخص کے بارے میں اپنا فیصلہ بھی دینا ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ جب تک اس دنیا میں ہیں، خیر کا کام کرتے رہیں۔

عزیز و اقارب ہر شخص کی ذمہ داری ہوتے ہیں۔ ذمہ داری نبھا کر ہی ہم اپنے آپ کو ایک ذمہ دار انسان اور ذمہ دار شہری ثابت کر سکتے ہیں۔ عزت و وقار کا کوئی نعم البدل نہیں۔ باعزت لوگ سر اُٹھا کر جیتے ہیں اور بے عزتی کا بوجھ انسان کو جیتے جی اندر سے توڑ دیتا ہے۔ والدِ محترم کی یہ باتیں شاید ابھی اور بہت دیر تک میرے ساتھ چلتی رہتیں، مگر بدقسمتی سے 19 ستمبر کا سورج غروب ہو گیا اور اس کے ساتھ ہی ہم یتیم ہو گئے۔

کاش! ہم ان یادوں کو سینے سے لگا کر رکھیں، ان سے روشنی لیں، ان سے سبق حاصل کریں اور انہیں اپنی زندگی کا سرمایہ بنا لیں۔ ستمبر میرے لئے اسی لئے صرف ستمبر نہیں۔ یہ خوشی سے غم تک کا سفر ہے۔

(شکریہ روزنامہ پاکستان)

اعلان
ادارہ کا لکھاری کی رائے سے متفق ہونا لازمی نہیں، تحریر کا وہ خود ذمے دار ہوگا

بقیہ 1

ہیں اور ملک بھر میں دیرپا امن و استحکام کے قیام کے لیے اپنی ذمہ داریاں پوری کرتی رہیں گی۔ آئی ایس پی آر کے مطابق دورے کے دوران چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے یادگارِ شہداء پر حاضری بھی دی۔ انہوں نے یادگار پر پھولوں کی چادر چڑھائی اور ملک وقوم کے لیے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہداء کو خراجِ عقیدت پیش کیا۔ اس موقع پر فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے شہداء کی عظیم قربانیوں کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ قوم اپنے شہداء کی قربانیوں کو کبھی فراموش نہی

بقیہ 2

معاشی طور پر کمزور اور متوسط طبقے کو ان مشکل حالات میں پیٹرولیم مصنوعات پر ریلیف فراہم کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت جس قدر ممکن ہوا عوام کو ریلیف کی فراہمی یقینی بناتی رہے گی۔ امیر جماعت اسلامی نے وزیرِ اعظم کی تجویز کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ جماعت اسلامی دھرنا مؤخر کرنے پر غور کر رہی ہے۔ دونوں رہنماؤں نے وزیرِ اعظم کے دورے کے بعد ملاقات کرنے اور اس امر پر مزید مشاورت جاری رکھنے پر اتفاق کیا۔

بقیہ 3

کہا کہ جماعت اسلامی پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے اور لیوی کے خلاف احتجاج اور لانگ مارچ سے پیچھے نہیں ہٹے گی۔ انہوں نے کہا کہ عوام مہنگائی کی آگ میں جل رہے ہیں، ہماری شٹر ڈاؤن ہڑتال کی وجہ سے حکومت پر دباؤ پڑا، حکومت کو پیٹرول قیمتیں کم کرنے کیلئے مختلف تجاویز دیں لیکن حکومت نے کہا آئی ایم ایف کے پروگرام میں ہیں لیوی کم نہیں کر سکتے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے مارچ سے پہلے وزرا سے ملاقاتوں کے تین سے چار دور ہوئے، حکومت کی جانب سے دیا گیا ریلیف ناکافی ہے، ہم لانگ مارچ اور احتجاجی تحریک سے دستبردار نہیں ہوں گے۔ حافظ نعیم الرحمان نے کہا کہ وزیراعظم شہباز شریف نے ہم سے مارچ موخر کرنے کی درخواست کی اور کہا کہ وطن واپس آ کر ہم سے ملاقات کریں گے اور پیٹرولیم لیوی کے معاملے پر بات کریں گے، طویل مشاورت کے بعد ہم نے فیصلہ کیا ہے کہ وزیراعظم جب پاکستان آئیں گے تو ان سے بات ضرور کریں گے لیکن اپنی تحریک سے دستبردار نہیں ہوں گے، حکومت سے تحریری یقین دہانی لیں گے۔

بقیہ 4

جو یہ ہمیشہ یاد رکھیں گے۔ ایک ٹی وی چینل کیساتھ گفتگو کے دوران عطا تارڑ نے کہا کہ اسلحہ، ڈنڈے اور غلیلوں سے لیس آنا یہ پرامن کب تھے، پی ٹی آئی والوں کو آج تک پرامن احتجاج کرتے میں نے نہیں دیکھا۔ انہوں نے کہا کہ یہ احتجاج کی بات کرتے ہیں، ابھی کوہاٹ کے شہدا کی قبر کی مٹی نہیں سوکھی، پی ٹی آئی حکومت کو تو چاہیے کہ امن کے قیام تک یہ ہنگو اور کوہاٹ سے باہر نہ نکلے۔ عطا تارڑ نے مزید کہا کہ پی ٹی آئی کے اس احتجاج کا کیا جواز ہے، آج خیبر پختونخوا میں ٹوٹی سڑکوں کے سوا کچھ نہیں دیکھا، سیاست ہوتی رہے گی مگر خدارا اپنے صوبے کو سنبھالیں۔ ان کا کہنا تھا کہ پی ٹی آئی والے پرامن احتجاج پر یقین ہی نہیں رکھتے، آج کوہاٹ میں تاجروں نے کہا کہ ان کو احتجاج سے روکیں تمام کاروبار رک جاتا ہے۔ ان کے احتجاج سے جو تاجروں اور صنعتوں کو نقصان ہوگا وہ کون پورا کریگا، عدالت کا حکم ہے کہ سڑکوں کو بند نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے احتجاج میں بھی 126 دن کا دھرنا دے کر شہر بند نہیں کیا گیا، ہمارے احتجاج میں بھی دھرنا دے کر چین کے صدر کا دورہ نہیں روکا گیا۔ عطا تارڑ نے کہا کہ ان کو دھرنا کے لیے پاک سیکریٹریٹ کو بلاک نہیں کرنے دیا جائے گا، اپنے صوبے میں احتجاج کریں، یہ پشاور کو بند کریں، یہ کیا بات ہوئی آپ آتے ہیں اسلام آباد پر چڑھائی کرتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ پلاننگ سہیل آفریدی اور آئی ایس ایف کر رہی ہے پوری دنیا کو پتا ہے، پی ٹی آئی میں یہ جو دو تین بندے کہتے ہیں بات کر لیں، بتایا جائے کہ ان کے پلے ہے کیا؟ وفاقی وزیر نے کہا کہ ان سے مذاکرات کا کوئی جواز اور فائدہ نہیں، ان کی زبان پر اعتبار نہیں، گوہر صاحب بہت اچھی باتیں کرتے ہیں بس وہ صرف باتیں کرتے ہیں ان کے پلے کچھ نہیں۔ انہوں نے کہا کہ جنید اکبر کا سومنات والا بیان، یہ کون لوگ ہیں کہاں سے سوچتے ہیں یہ لوگ؟ جب ایسا واقعہ ہوا، جس کے لیے افغان سرزمین استعمال ہوئی ہو اس کا جواب دیا گیا، جواب میں افغانستان میں دہشت گردوں کی پناہ گاہوں کو نشانہ بنایا گیا۔

بقیہ 5

مفاد میں جڑ سے ختم کیا ہے۔ انھوں نے اپنی تارکین وطن سے متعلق پالیسی کا دفاع کرتے ہوئے کہا کہ آج امریکا میں وہی داخل ہوسکتا ہے جسے مدعو کیا جائے۔ اس سے جرائم میں کمی واقع ہوئی ہے۔ صدر ٹرمپ نے اپنی کامیابی کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ایران دنیا کا سب سے بڑا دہشت گردی کا مرکز تھا جواب مشرق وسطی میں مزید بدمعاشی نہیں کرسکتا۔ دیکھیں امریکی صدر نے کہا کہ میں نے ایران کے ساتھ مذاکرات کرنا چاہے لیکن انھوں نے انکار کیا جس پر مجھے بڑا فیصلہ کرنا ہے کہ ایران کو مزید پنپنے دوں یا تباہ کردوں۔ انھوں نے مزید کہا کہ ایران کو کسی صورت ایٹمی ہتھیار حاصل کرنے نہیں دیں گے۔ اب وہ مشرق وسطی میں مزید بدمعاشی نہیں کرسکتا۔ امریکی صدر نے دہائیوں پر مشتمل ایران رجیم کو کشت و خوں کی دردناک کہانی قرار دیتے ہوئے کہا گیا کہ ہر آواز کو دبایا گیا اور بنیادی حقوق سلب کیے گئے۔ صدر ٹرمپ نے کہا کہ میں واحد رہنما ہوں جس نے دنیا میں امن قائم کیا جب کہ باقی لوگ صرف باتیں ہی کرتے ہیں۔ انھوں نے ایران کے بعد کیوبا کی باری آنے کا مبہم اشارہ دیتے ہوئے کہا کہ امریکا مغربی نصف کرۂ ارض میں اپنے مفادات کے لیے ضرورت پڑنے پر ”بے مثال فوجی طاقت“ استعمال کرے گا۔ کیوبا پر الزامات کی بارش کرتے ہوئے صدر ٹرمپ نے کہا کہ کیوبا کی حکومت کئی دہائیوں سے امریکا میں شرپسند جماعتوں کمیونسٹ پارٹی یو ایس اے، انٹیفا اور ڈیموکریٹک سوشلسٹس سمیت بعض گروہوں سے رابطے میں ہیں۔ امریکی صدر نے وینزویلا اور اس کے تیل کے حوالے سے امریکی پالیسی کا دفاع کرتے ہوئے کہا کہ امریکا وینزویلا کے تیل سے فائدہ اٹھا رہا ہے۔ انھوں نے کہا کہ وینزویلا کے 65 ارب بیرل سے زائد ثابت شدہ تیل کے ذخائر پر اسٹریٹجک کنٹرول حاصل ہوا ہے جبکہ وینزویلا کے 17 آئل فیلڈز سے پیداوار امریکا منتقل کرنے کا منصوبہ بھی سامنے آچکا ہے۔ ٹرمپ نے اس معاہدے کو امریکی توانائی کے لیے اہم قرار دیتے ہوئے کہا کہ وینزویلا سے آنے والا اضافی تیل امریکی ریفائنریوں میں پروسیس ہوگا، جس سے امریکی توانائی کی فراہمی میں اضافہ اور ایندھن کی قیمتوں میں کمی میں مدد مل سکتی ہے۔

بقیہ 6

رکھتے ہیں، کو مطلع کی جاتا ہے کہ بالا تاریخ میں مزید توسیع نہیں کی جائے گی، لہذا مقررہ تاریخ یعنی مورخہ 25 ستمبر 2026 رات 00:12 بجے تک اپنی آن لائن درخواست ہا بہرصورت جمع کروائیں۔ نیز ایسے امیدواران جنہوں نے کمیشن کی جانب سے جاری کردہ شیڈول زیر نمبر پی ایس سی/امتحانات/35-2125/ 2026 مورخہ 09 ستمبر 2026 کے مطابق ٹیسٹ ہا میں شمولیت اختیار کرنا ہے کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ مورخہ 28 ستمبر 2026 صبح 00:10 بجے بہرصورت اپنے کال لیٹرز آن لائن ڈاؤن لوڈ کرلیں۔ متذکرہ وقت اور تاریخ کے بعد کمیشن کی ویب سائٹ بوجہ Development / Maintance ایک ہفتہ یا اس سے زائد عرصہ تک بند رہنے کا امکان ہے۔ جس کے لئے پہلے بھی اطلاع دی جا چکی ہے۔ تاہم ایسے امیدواران جنہیں مقررہ وقت وتاریخ تک کال لیٹرز بذریعہ ڈاک نہ ملا ہو، یا جو مطابقاً ڈاؤن لوڈ کرنے میں ناکام رہے، وہ دفتری اوقات کار میں دفتر پبلک سروس کمیشن واقع جلال آباد مظفرآباد سے کال لیٹر حاصل کر کے امتحان میں شامل ہوسکتے ہیں

بقیہ 7

کرتے ہوئے وزارتِ ریلوے میں اہم فیصلے کیے گئے ہیں۔ 31 دسمبر 2026ء تک پاکستان ریلوے میں ہاؤس بلڈنگ ایڈوانس (ایچ بی اے) قرضوں کا اجراء معطل کر دیا گیا۔ 31 دسمبر 2026ء تک کسی افسر یا ملازم کو ہاؤس بلڈنگ ایڈوانس جاری نہیں کیا جائے گا۔ وزیر ریلوے محمد حنیف عباسی نے اپنے سمیت ریلوے کے تمام افسران و ملازمین کے بیرونِ ملک سرکاری دوروں پر پابندی کا فیصلہ کر لیا۔ وزیر ریلوے نے پاکستان ریلوے میں وزیراعظم کے کفایت شعاری اقدامات کا فوری طور پر اطلاق کرنے کا حکم دیا ہے۔ وزیراعظم کے کفایت شعاری اقدامات کے تحت پاکستان ریلوے میں تمام متعلقہ ہدایات پر عملدرآمد شروع کر دیا گیا۔ تمام افسران کے سرکاری فیول میں 50 فیصد کمی، وزیر ریلوے کا فیول بھی 50 فیصد کم کر دیا گیا۔ وزیر ریلوے محمد حنیف عباسی نے غیر ضروری اخراجات میں کمی اور مالی نظم وضبط یقینی بنانے کے لیے اہم اقدام، پاکستان ریلوے میں دستیاب وسائل کے موثر استعمال اور غیر ضروری اخراجات کی روک تھام کے لیے کفایت شعاری اقدامات پر سختی سے عملدرآمد کیا جائیگا۔ وزیر ریلوے نے کہا کہ وزیراعظم کی جانب سے حالیہ کفایت شعاری اقدامات میں سرکاری اخراجات اور غیر ضروری بیرونِ ملک سفر کو محدود کرنے کی ہدایات شامل ہیں۔

بقیہ 8

ختر مشرق محترمہ بینظیر بھٹو شہید کے آفاقی نظریات وافکار کے مطابق ہمارا اوڑھنا بچھونا خدمت خلق ہے ان خیالات کا اظہار انھوں نے وزارت عظمیٰ سے سبکدوشی کے بعد واپس دارالحکومت مظفرآباد آمد پر اپنے پرتپاک استقبال کے موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا اس سے قبل سابق وزیراعظم راجہ فیصل ممتاز راٹھور گزشتہ روز جب دارالحکومت مظفرآباد صدر ریاست کے انتخابی عمل اور قانون ساز اسمبلی کے اجلاس میں شرکت کیلئے پہنچے تو سابق ترجمان حکومت شوکت جاوید میر پبلک ریلیشن آفیسر شوکت جاوید میر نے پارٹی عہدیداروں کارکنوں نے کثیر تعداد کے ہمراہ انکا استقبال کیا پھولوں کی پتیاں نچھاور کیں گلے میں ہار پہنائے جبکہ دارالحکومت مظفرآباد کی فضا زندہ ہے بھٹو زندہ ہے زندہ ہے بی بی زندہ ہے وزیراعظم بلاول بھٹو جئے فریال تالپور جئے چوہدری ریاض فیصل ممتاز راٹھور قدم بڑھاؤ ہم تمہارے ساتھ ہیں کے فلک شگاف نعروں سے گونج اٹھی راجہ فیصل ممتاز راٹھور نے کہا کہ پیپلز پارٹی کا قیام مسلہ کشمیر کی وجہ سے ہوا اور معاہدہ تاشقند کے موقع پر پارٹی کے بانی چیئرمین قائد عوام شہید ذوالفقار علی بھٹو نے تقسیم کشمیر کی عالمی سامراجی سازشوں کو بے نقاب اور ناکام کیا انھوں نے ایک ہزار سال تک آزادی کشمیر کیلئے جنگ لڑنے کا عزم کیا آزاد کشمیر میں عوام کا با اختیار بنانے کیلئے قانون ساز اسمبلی، صدر وزیراعظم سپریم کورٹ ہائی کورٹ اور ایکٹ کے ذریعے بنیادی انسانی حقوق دیئے پاکستان میں انیس سو تہتر کا متفقہ آئین اور ناقابل تسخیر دفاع مقبوضہ جموں و کشمیر کی آزادی قومی غیرت امن کی خاطر ایٹمی پروگرام کی بنیاد رکھی کامیاب خارجہ پالیسی خارجہ پالیسی کے ذریعے عالمی برادری سے باہمی احترام کے تعلقات استوار کئے اور پہلی بار قومی کشمیر پالیسی پر قوم کو متحد کیا ایک سوال کے جواب میں راجہ فیصل ممتاز راٹھور نے کہا کہ عوامی حقوق مضبوط وفاق انتہا پسندی لاقانونیت کے خاتمے عدم برداشت کا کلچر اکھاڑے کیلئے پیپلز پارٹی اور اسکی قیادت نے قبرستان کو آباد کر دیئے مگر ملک وملت پر آنچ نہیں دی فیصل راٹھور نے کہا کہ معرکہ حق بنیان مرصوص میں پاکستان کو ملنے والی عظیم الشان فتح کے بعد عالمی سطح پر مسلہ کشمیر نیوکلیئر فلش پوائنٹ بن چکا ہے عالمی امن قائم رکھنے کیلئے مسلہ کشمیر کا باوقار دیرپا حل ناگزیر ہے حریت کانفرنس کے رہنماؤں اور نہتے شہریوں کی گرفتاریوں سے بھارت کے سیکولر ازم اور جمہوریت پسندی کے جھوٹے دعوی دنیا پر آشکار ہو چکے ہیں

بقیہ 9

ل کے سربراہان کے عہدوں، ذمہ داریوں اور رپورٹنگ لائنز میں اہم تبدیلیاں کی گئی ہیں۔ ذرائع کے مطابق نئے تنظیمی ڈھانچے میں چیف ایئروردی نیس کا نیا عہدہ تخلیق کیا گیا ہے جبکہ چیف ٹیکنیکل افسر کے عہدے کو تبدیل کر کے چیف آف مینٹیننس کا عہدہ کر دیا گیا ہے۔ نئے ڈھانچے کے تحت پی آئی اے کے چیف ایگزیکٹو آفیسر (سی ای او) بورڈ آف ڈائریکٹرز کو جوابدہ ہوں گے اور بورڈ کو رپورٹ کریں گے۔ جی ایم کارپوریٹ کمیونیکیشن اور برانڈ کی رپورٹنگ پہلے چیف کمرشل افسر کو ہوتی تھی تاہم نئے تنظیمی ڈھانچے میں دونوں کی رپورٹنگ براہ راست سی ای او کو کردی گئی ہے۔ اسی طرح اسپیشل اسسٹنٹ ٹیکنیکل، اسپیشل اسسٹنٹ کمپلائنس، جی ایم سیفٹی اور جی ایم گورنمنٹ افیئرز بھی براہ راست سی ای او کو رپورٹ کریں گے۔ نئے ڈھانچے کے مطابق چیف آپریٹنگ افسر کو جی ایم فیسلیٹیز مینجمنٹ، جی ایم پینجر ہینڈلنگ سروسز، جی ایم فوڈ، جی ایم ویجیلنس اور جی ایم ٹیکنیکل گراؤنڈ سروسز رپورٹ کریں گے۔ چیف فلائٹ آپریشن کے ماتحت چیف پائلٹ کریو ٹریننگ، چیف پائلٹ اسٹینڈرڈ انسپکشن، چیف پائلٹ ٹیکنیکل، چیف پائلٹ پلاننگ اینڈ شیڈولنگ، جی ایم فیول اور جی ایم کیبن آپریشن ہوں گے۔ چیف کمرشل افسر کو جی ایم پینجر سیلز سمیت 6 جنرل منیجرز رپورٹ کریں گے

بقیہ 10

سینٹر سے حراست میں لیے جانے والوں میں 17 غیر ملکی بھی شامل ہیں۔ ترجمان نے بتایا کہ کال سینٹر سے غیر اخلاقی ایپلیکیشن اور بھارت، برازیل سے فنانشل اسکیم کے بھی شواہد ملے ہیں۔ ترجمان این سی سی آئی اے کے مطابق کال سینٹر سیل کر کے تمام ڈیٹا اور گیجٹ قبضے میں لے لیے ہیں۔ ترجمان این سی سی آئی اے کا کہنا ہے کہ ملک بھر میں تمام غیر قانونی کال سینٹر کے خلاف کارروائی جاری ہے۔

بقیہ 11

حقوق کی تنظیموں، اقوام متحدہ اور انٹرنیشنل کمیٹی آف ریڈ کراس سے مطالبہ کیا ہے کہ کشمیری قیدیوں کی صورتحال کا آزادانہ جائزہ لیا جائے، جعلی اور متنازع مقدمات کی غیر جانب دارانہ جانچ کی جائے اور تمام بے گناہ قیدیوں کی فوری رہائی کیلئے اقدامات کیئے جائیں۔ کشمیری قیدیوں کے بنیادی انسانی و قانونی حقوق کا تحفظ یقینی بنایا جائے۔ ایک بیان میں عزیر احمد غزالی نے کہا کہ مقبوضہ جموں کشمیر سے تعلق رکھنے والے ہزاروں شہری آزادی، حقِ خودارادیت اور انصاف کے مطالبے اور سیاسی سرگرمیوں کی پاداش میں بھارتی جیلوں میں قید ہیں۔ ان میں حریت رہنما، سیاسی کارکن، نوجوان، خواتین، انسانی حقوق کے کارکن، صحافی اور دیگر افراد شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مختلف رپورٹس کے مطابق بعض کشمیری قیدیوں کو جموں کشمیر سے نکال کر بھارت کی دیگر ریاستوں کی دور دراز جیلوں میں منتقل کیا گیا ہے، جس سے ان کے خاندانوں کے لیے ملاقات، قانونی معاونت اور رابطے کے مسائل مزید سنگین ہوگئے ہیں۔ مارچ 2026 میں کم از کم 46 سیاسی قیدیوں کو ہریانہ اور اتر پردیش کی جیلوں میں منتقل کیے جانے کی اطلاعات سامنے آئی تھیں۔ عزیر احمد غزالی نے کہا کہ کشمیری سیاسی قیدیوں میں ایسے افراد بھی شامل ہیں جو طویل عرصے سے بھارتی جیلوں میں قید ہیں۔ سیدہ آسیہ اندرابی، ڈاکٹر محمد قاسم فکتو اور محمد یاسین ملک کو عمر قید کی سزائیں دی گئی ہیں، جبکہ دیگر ہزاروں کشمیری بھی طویل عرصے سے مختلف جیلوں میں قید ہیں۔

بقیہ 12

میں تعطل کے باعث قومی معیشت کو اربوں روپے کے نقصان کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے شرافت علی خلجی نے کہا کہ احتجاج اور دھرنوں کے باعث معیشت کو یومیہ 120 ارب روپے تک نقصان پہنچنے کا خدشہ ہے، جبکہ کاروباری سرگرمیوں میں رکاوٹ سے براہِ راست عام آدمی بھی متاثر ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں آئے روز ہونے والے احتجاجی دھرنوں اور مارچوں کے باعث نہ صرف معاشی سرگرمیاں متاثر ہو رہی ہیں بلکہ شہریوں کو آمدورفت، کاروبار اور روزمرہ معمولات میں بھی مشکلات کا سامنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پائیدار معاشی استحکام اور ترقی کا حصول کسی ایک جماعت یا طبقے کی نہیں بلکہ ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ سیاسی اختلافات جمہوری عمل کا حصہ ہیں، تاہم اختلافِ رائے کے اظہار کے دوران عوامی زندگی اور معاشی سرگرمیوں کو کم سے کم متاثر کیا جانا چاہیے۔ شرافت علی خلجی نے کہا کہ تمام سیاسی و مذہبی جماعتوں اور ان کے کارکنان کے جذبات اور مؤقف کا احترام کیا جانا چاہیے، تاہم ایسے بیانات اور اقدامات سے گریز ضروری ہے جو معاشرے میں اشتعال، انتشار یا مذہبی جذبات کو بھڑکانے کا باعث بنیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے وسیع تر مفاد میں سیاسی قوتوں کو ذمہ داری کا مظاہرہ کرتے ہوئے پرامن اور مثبت سیاسی ماحول کے فروغ میں اپنا کردار ادا کرنا چاہیے۔

بقیہ 13

اور ان کا تدارک یقینی بنانا ہے۔ SDMA کے مطابق ہسپتالوں، تعلیمی اداروں اور دیگر اہم سرکاری عمارات کو اس آڈٹ میں شامل کیا جا رہا ہے۔ ہر ضلع میں ضلعی فائر سیفٹی آڈٹ کمیٹی قائم کی گئی ہے، جو منتخب عمارات کا تفصیلی تکنیکی سروے کرے گی۔ آڈٹ کے دوران فائر الارم اور ڈیٹیکشن سسٹم، فائر فائٹنگ آلات، ایمرجنسی ایگزٹ، انخلاء کے راستوں، بجلی کے نظام، ایمرجنسی رسپانس اور فائر ڈرلز سمیت دیگر اہم حفاظتی پہلوؤں کا جائزہ لیا جائے گا۔ ڈائریکٹر جنرل SDMA نے کہا کہ PIMS کا واقعہ اس امر کی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے کہ فائر سیفٹی کے انتظامات محض موجود ہونا کافی نہیں بلکہ ان کی باقاعدہ جانچ، دیکھ بھال، عملی تربیت اور مؤثر انخلاء کے طریقہ کار کی موجودگی بھی ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ ضلعی کمیٹیوں کی آڈٹ رپورٹس کی بنیاد پر خامیوں کی نشاندہی اور ان کے ازالے کے لیے واضح سفارشات مرتب کی جائیں گی۔ تمام رپورٹس کو یکجا کر کے جامع آزاد کشمیر فائر سیفٹی آڈٹ رپورٹ تیار کی جائے گی اور مجاز حکام کو پیش کی جائے گی تاکہ ضروری اصلاحی اقدامات بروقت کیے جا سکیں۔ ڈائریکٹر جنرل اسٹیٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی نے متعلقہ ضلعی کمیٹیوں کو ہدایت کی ہے کہ آڈٹ کا عمل جامع، تکنیکی اور مقررہ مدت کے اندر مکمل کیا جائے تاکہ انسانی جانوں، اہم انفراسٹرکچر اور سرکاری و عوامی املاک کے تحفظ کے لیے مؤثر حفاظتی اقدامات یقینی بنائے جا سکیں۔ SDMA کا یہ اقدام حادثات کے بعد ردِعمل کے بجائے پیشگی خطرات کی نشاندہی، تیاری اور روک تھام کے اصول کے تحت فائر سیفٹی کو مزید مؤثر بنانے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔

بقیہ 14

طلبہ و طالبات کی کارکردگی خصوصی طور پر نمایاں رہی، جبکہ پری انجینئرنگ اور سائنس جنرل گروپ کے امیدواروں نے بھی نمایاں پوزیشنز حاصل کیں۔ آزاد جموں و کشمیر بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن میرپور کے انٹرمیڈیٹ پارٹ ٹو (کمپوزٹ) سالانہ امتحانات 2026ء کے نتائج کے مطابق انسائٹ ماڈل کالج بھمبر کے طالب علم محمد ابراہیم نے 1200 میں سے 1140 نمبر حاصل کر کے آزاد کشمیر بھر میں پہلی پوزیشن حاصل کی۔ کیپس سکول اینڈ کالج سیکٹر ایف ون میرپور کی طالبہ آمنا خالد نے 1138 نمبر حاصل کر کے دوسری پوزیشن، جبکہ ریڈ فاؤنڈیشن کالج بھمبر کے طالب علم محمد عثمان شبیر نے 1134 نمبر حاصل کر کے تیسری پوزیشن حاصل کی۔ اندرھال ماڈل سکول اینڈ کالج ڈڈیال کی طالبہ آمنا شکیل نے 1130 نمبر حاصل کر کے چوتھی پوزیشن، کیپس سکول اینڈ کالج سیکٹر ایف ون میرپور کی حریم خورشید نے 1128 نمبر حاصل کر کے پانچویں پوزیشن، ریڈ فاؤنڈیشن کالج میرپور کی سلوٰی سرفراز نے 1126 نمبر حاصل کر کے چھٹی پوزیشن، کیپس کالج برنالہ کے محمد احمد ڈار نے 1123 نمبر حاصل کر کے ساتویں پوزیشن، گورنمنٹ ماڈل سائنس کالج مظفرآباد کی فریال فاطمہ نے 1121 نمبر حاصل کر کے آٹھویں پوزیشن اور حورین ایجوکیشن سسٹم باغ کی عروج ظہور نے 1120 نمبر حاصل کر کے نویں پوزیشن حاصل کی۔ ٹاپ 20 پوزیشنز میں دسویں پوزیشن 1118 نمبر کے ساتھ اجتماعی طور پر گورنمنٹ ماڈل سائنس کالج مظفرآباد کے ایان بن سجاد راجہ اور ریڈ فاؤنڈیشن کالج میرپور کی ایمان فاطمہ نے حاصل کی۔ گیارہویں پوزیشن 1117 نمبر کے ساتھ مساوی طور پر منہاج ماڈل کالج لیاقت آباد بھمبر کی معیرہ زریاب، انسائٹ ماڈل کالج بھمبر کی ندرت عابد اور گورنمنٹ ماڈل سائنس کالج مظفرآباد کی حفظہ فاروق نے حاصل کی۔ بارہویں پوزیشن کیپس کالج برنالہ کی آمنا رضوان نے 1116 نمبر حاصل کر کے حاصل کی، جبکہ تیرہویں پوزیشن پنجاب کالج راولاکوٹ کے عبید الرحمن نے 1115 نمبر کے ساتھ حاصل کی۔

بقیہ 15

نے ہمراہ ڈی ایس پی ٹریفک، ایس ایچ او سٹی ونفری کے گف روڈ، اپرا اڈہ اور فلائی اوور کے نیچے قائم غیر قانونی اڈا جات کو ختم کرواتے ہوئے منتقل کروا دیا۔ شہر مظفرآباد میں ٹریفک کی روانی اور اڈا جات کی منتقلی کے حوالہ سے عملی طور پر اقدامات کا آغاز کر دیا گیا۔ عوامی حلقوں نے وزیراعظم آزاد کشمیر کی جانب سے شہر سے اڈے باہر منتقل کرنے کے اقدام کو سراہا اور مبارک باد پیش کی ہے۔ اور ضلعی انتظامیہ کے اقدامات پر خراج تحسین پیش کیا ہے۔

بقیہ 16

کشمیر میں پن بجلی کے منصوبے حکومتی ترجیحات ہیں۔ بجلی کی ضرورت کو پورا کرنے کے لیے ہائیڈرل کے منصوبوں کو بروقت مکمل کرنے کے لیے ہدایات دی جا چکی ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز پی ڈی او کے صدر دفتر میں دچھور میراں مویاں سیداں ہڑیالہ کائی منجہ اور پٹھیالی پراجیکٹ سے متعلقہ ایک اہم اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں مینجنگ ڈائریکٹر پاور ڈویلپمنٹ آرگنائزیشن شفیق احمد عثمانی، ڈائریکٹر انتظامیہ محمد اقبال کھوکھر، ڈائریکٹر سول طفیل حسین، ڈائریکٹر پلاننگ محمد فرید شیخ، ڈائریکٹر اسٹیٹ نسیم احمد قریشی، ڈپٹی ڈائریکٹر سول (پراجیکٹ) چوہدری عامر شہزاد، ڈپٹی ڈائریکٹر اسٹیشن چوہدری قدیر احمد کے علاوہ عوامی نمائندگان سید آفاق حسین سابق ممبر ضلع کونسل، ظفر اقبال عباسی سابق کونسلر، سید اقبال احمد، رضوان عباسی، اکرم عباسی، داؤد عباسی نے بھی شرکت کی۔ قبل ازیں ایم ڈی شفیق احمد عثمانی نے وزیر صحت کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ پٹھیالی کے مقام پر پانچ سو کلو واٹ کا پراجیکٹ زیر کار ہے جس کی لاگت 305.495 ملین روپے ہے۔ رواں سال دسمبر تک یہ پراجیکٹ مکمل ہو جائے گا۔ اس طرح پانچ سو کلوواٹ کا دوسرا پراجیکٹ ہڑیالہ کائی منجہ پر کام جاری ہے اس کی لاگت 950.499 ملین روپے ہے اور یہ پراجیکٹ بھی دسمبر تک مکمل ہو جائے گا۔ اسطرح 1.95 میگاواٹ پراجیکٹ نوشہرہ کی لاگت 1058.880 ملین روپے ہے اس پراجیکٹ کی تکمیل دسمبر 2029 میں ہوگی۔ اسطرح 20.1 میگا واٹ دچھور میراں، مویاں سیداں منصوبہ ہے جس کی لاگت 581.864 ملین روپے ہے اس منصوبہ کی تکمیل جون 2030 میں ہوگی۔ وزیر صحت عامہ نے ان پراجیکٹ کی تعمیراتی پراگرس پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے پی ڈی او کے آفیسران پر زور دیا کہ معیار کے مطابق مقررہ مدت کے اندر ان منصوبوں کو مکمل کیا جائے تاکہ عوام کو فائدہ ہو۔ ڈاکٹر مصطفی بشیر نے کہا کہ ان چار منصوبوں کی تکمیل سے تین یونین کونسل کے عوام کو بجلی مقامی سطح پر دستیاب ہوگی۔ لوگوں کو لوڈ شیڈنگ سے نجات مل جائے گی۔

بقیہ 17

رسابق وفاقی وزیر ڈاکٹر فردوس عاشق اعوان نے شیڈ ٹرسٹ کے زیر انتظام شریفان بی میموریل ہسپتال، کوبے چک میں منعقدہ فری میڈیکل کیمپ کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا، اپنے خطاب میں سابق وفاقی وزیر ڈاکٹر فردوس عاشق اعوان نے کہا کہ صحت بنیادی انسانی ضرورت ہے، معاشرے کے کمزور، مستحق، غریب خاندانوں کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے مخیر حضرات، فلاحی اداروں، ڈاکٹرز، طبی ماہرین کو اپنا کردار مزید مؤثر بنانا چاہیے، انہوں نے کہا کہ ایسے فری میڈیکل کیمپس نہ صرف مستحق مریضوں کو علاج کی سہولت فراہم کرتے ہیں بلکہ مختلف بیماریوں کی بروقت تشخیص، احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کے حوالے سے بھی عوام میں شعور اجاگر کرتے ہیں، سابق وفاقی وزیر نے کہا کہ صحت کے شعبہ میں سرکاری اداروں کے ساتھ ساتھ نجی، فلاحی تنظیموں کی خدمات بھی انتہائی اہمیت کی حامل ہیں، اجتماعی کاوشوں سے ہی عوام کو بہتر طبی سہولیات فراہم کی جاسکتی ہیں، اس موقع پر فری میڈیکل کیمپ میں آنے والے مریضوں کا طبی معائنہ کیا گیا، انہیں طبی مشورے دیے گئے، مختلف بیماریوں سے بچاؤ، صحت مند طرز زندگی اختیار کرنے کے حوالے سے آگاہی فراہم کی گئی۔ کیمپ کے منتظمین نے بتایا کہ مستحق مریضوں کو علاج معالجے کی سہولیات کی فراہمی کے لیے فلاحی سرگرمیوں کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا۔

بقیہ 18

لیمنٹ سے منظور شدہ بجٹ کی حد سے زائد کسی بھی غیر بجٹ شدہ اضافی اخراجات کے لیے سپلیمنٹری گرانٹ پر غور نہیں کیا جائے گا۔ وزارت خزانہ کے بجٹ ونگ نے رواں مالی سال کے دوران فنڈز کی دوبارہ تخصیص اور اضافی فنڈز کی فراہمی کے لیے حکمت عملی وضع کردی ہے۔ اس کے تحت جہاں مطلوبہ فنڈز دوبارہ تخصیص یا ٹیکنیکل سپلیمنٹری گرانٹ کے ذریعے فراہم نہیں کیے جاسکتے، وہاں متعلقہ پرنسپل اکاؤنٹنگ آفیسر کو سپلیمنٹری گرانٹ کے حصول کے لیے ٹھوس جواز اور قابل قبول وجوہات فراہم کرنا ہوں گی۔ یہ ہدایات اور رہنما اصول رواں اور آئندہ مالی سالوں میں تمام پرنسپل اکاؤنٹنگ افسران، محکموں، اداروں، ماتحت دفاتر اور اکاؤنٹنگ تنظیموں و دفاتر پر لاگو ہوں گے۔

بقیہ 19

کے حصول کے قابل بنائیں گے، جماعت اسلامی محدود وسائل کے باوجود لاکھوں افراد کی خدمت کررہی ہے اور کرتی رہے گی ان خیالات کا اظہار اپنے دورے گلگت کے دوران ارکان جنرل کونسل کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا، اس موقع پر سیکرٹری جنرل جماعت اسلامی راجہ جہانگیر خان، زاہد رفیق ایڈووکیٹ، مشتاق ایڈووکیٹ، نومنتخب امیر جماعت اسلامی گلگت بلتستان عبدالعلیم خان، تنویر حیدری سمیت دیگر قائدین نے خطاب کیا، اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر محمد مشتاق خان نے کہا کہ گلگت بلتستان کے عوام کو آئینی حقوق فراہم کیے جائیں، گلگت بلتستان کی حکومت کو بااختیار اور باوقار بنایا جائے، ریاست کے دونوں آزاد خطوں کو آئینی طور پر مربوط کر کے تحریک آزادی کشمیر کا بیس کیمپ بنایا جائے، گلگت بلتستان کے عوام کو لوڈ شیڈنگ سے مستثنیٰ قرار دیا جائے، بے روزگاری کے خاتمے کے لیے اقدامات کیے جائیں، میڈیکل کالج، خواتین یونیورسٹی قائم کی جائے تاکہ نوجوانوں کو تعلیم کے زیور سے آراستہ کیا جائے انہوں نے کہا کہ جماعت اسلامی کے کارکن ایک ایک گھر ایک ایک فرد تک دعوت پہنچائیں عوام کے مسائل کا حل صرف جماعت اسلامی ہے۔

بقیہ 20

میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات عاطف رحمان، پرنسپل سیکرٹری عدنان خورشید، سیکرٹری پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ عامر لطیف سمیت دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم افتخار گیلانی نے کہا کہ ترقیاتی منصوبے شروع کرنے سے قبل ان کی مکمل اور جامع پلاننگ کی جائے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ ترقیاتی منصوبوں کے لیے ایسی فرمز اور کنٹریکٹرز کا انتخاب کیا جائے جن کی ساکھ اچھی ہو اور جن کے سابقہ منصوبوں کی کارکردگی اور تجربہ اطمینان بخش ہو۔ انہوں نے کہا کہ منصوبوں میں غیر ضروری تاخیر نہ صرف ترقیاتی اہداف کو متاثر کرتی ہے بلکہ وقت گزرنے کے ساتھ تعمیراتی اخراجات میں اضافے کا سبب بھی بنتی ہے، جس سے سرکاری خزانے پر اضافی مالی بوجھ پڑتا ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں کی منظوری اور آغاز کے مراحل میں ہی تمام ضروری امور کا جائزہ لیا جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ حکومت کی جانب سے شروع کیے جانے والے منصوبوں کا مقصد صرف افتتاحی تختیوں تک محدود نہیں بلکہ ان کے ثمرات ہر صورت عملی طور پر عوام تک پہنچنے چاہئیں۔ جہاں بھی سرکاری فنڈز خرچ کیے جائیں وہاں اس کا واضح امپیکٹ نظر آنا چاہیے۔ افتخار گیلانی نے کہا کہ ایسے منصوبوں پر توجہ دی جا رہی ہے جو عام آدمی کی زندگی میں حقیقی بہتری لانے کا باعث بنیں۔ وزیراعظم آزاد کشمیر افتخار گیلانی کی زیر صدارت اے جے کے پورٹل کے حوالے سے اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں پرنسپل سیکرٹری عدنان خورشید، سیکرٹری انفارمیشن ٹیکنالوجی و اطلاعات محمد راشد حنیف، پنجاب آئی ٹی بورڈ کے ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل محمد کاشف فاروق، پروگرام منیجر نورین انور اور وقار علی نے شرکت کی۔ اجلاس میں اے جے کے پورٹل کے قیام، اب تک کی پیش رفت اور شہریوں کو آن لائن سرکاری سہولیات کی فراہمی کے حوالے سے وزیراعظم کو بریفنگ دی گئی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم افتخار گیلانی نے کہا کہ حکومت عوام کو جدید، آسان اور شفاف ڈیجیٹل سہولیات کی فراہمی کے لیے اے جے کے ڈیجیٹل پورٹل شروع کرنے جا رہی ہے جس کے ذریعے شہری دنیا کے کسی بھی حصے میں بیٹھ کر حکومت آزاد کشمیر کی مختلف سروسز سے استفادہ کر سکیں گے۔ وزیراعظم نے ہدایت کی کہ اے جے کے پورٹل کو جلد از جلد فعال کیا جائے اور ابتدائی طور پر وہ تمام سرکاری سروسز پورٹل پر فراہم کی جائیں جو حکومت فوری طور پر آن لائن مہیا کر سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوام کو سرکاری اداروں کے چکر لگانے کے بجائے زیادہ سے زیادہ سہولیات ڈیجیٹل پلیٹ فارم کے ذریعے فراہم کی جائیں۔ ڈیجیٹل گورننس کے فروغ کے لیے پنجاب آئی ٹی بورڈ کے تجربات سے استفادہ کیا جائے گا۔ حکومت کا مقصد جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے سرکاری خدمات کو عوام کے لیے مزید آسان، تیز اور قابل رسائی بنانا ہے۔

وزیراعظم آزاد کشمیر افتخار گیلانی سے وادی لیپہ کے نمائندہ وفد نے ممبر مجلس عاملہ و سینئر نائب صدر مسلم لیگ ن مظفرآباد ڈویژن راجہ سہیل ناصر خان اور مسلم لیگ ن آزاد کشمیر جائنٹ سیکرٹری مختار گیلانی کی سربراہی میں ملاقات کی۔ وفد میں ن لیگ کے ممبران مجلس عاملہ ملک شوکت، الطاف حسین، پرویز الحسن، صادق لون اور دیگر شامل تھے۔ وفد نے کیپہ گلی بازار کے متاثرین کی بروقت دادرسی پر وزیراعظم کا شکریہ ادا کیا اور انہیں وادی لیپہ کے مختلف مسائل سے آگاہ کیا۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے وزیراعظم افتخار گیلانی نے کہا کہ وادی لیپہ کے ترقیاتی منصوبوں کو اے ڈی پی میں شامل کیا جائے گا۔ وادی لیپہ سمیت آزاد کشمیر کے دیگر علاقوں میں شجرکاری ترجیحات میں شامل ہے، جس پر عملی اقدامات کے لیے ورکنگ جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ وادی لیپہ میں صحت کی سہولیات کی اپ گریڈیشن سمیت عوام کی دیگر بنیادی ضروریات کو بھی پورا کیا جائے گا۔ وزیراعظم نے کہا کہ حکومت عوامی مسائل کے حل کے لیے تمام ممکنہ اقدامات کرے گی اور مسلم لیگ ن کے کارکنان کو ساتھ لے کر چلتے ہوئے عوامی خدمت کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا۔

وزیراعظم آزاد کشمیر افتخار گیلانی سے سابق وزیر حکومت چوہدری شہزاد محمود کی سربراہی میں حلقہ لچھراٹ کے ایک بڑے نمائندہ وفد نے ملاقات کی۔ وفد میں سابق امیدوار اسمبلی راجہ امداد علی خان طارق، ممبران ضلع کونسل، ممبران لوکل کونسل سمیت مسلم لیگ ن حلقہ لچھراٹ کے کارکنان و عہدیداران شامل تھے۔ وفد کے اراکین نے وزیراعظم کو منصب سنبھالنے پر مبارکباد دی اور اپنے مسائل سے بھی آگاہ کیا۔ وزیراعظم آزاد کشمیر افتخار گیلانی نے وفد سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مسلم لیگ ن کے دور حکومت میں ہر علاقے میں تعمیر و ترقی ہوگی، آزاد کشمیر میں عوامی فلاح و بہبود کا دور شروع ہو گیا ہے، کارکنان مسلم لیگ ن کا خیال رکھا جائے گا۔ وزیراعظم نے کہا کہ محمد نواز شریف کے ویژن کو وزیراعظم پاکستان محمد شہباز شریف اور محترمہ مریم نواز شریف کی رہنمائی اور تعاون سے عملی جامہ پہنائیں گے۔ تمام حلقوں میں تعمیر و ترقی ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ عام آدمی کی زندگی میں بہتری لانا، صحت و تعلیم، سفری سہولیات کو بہتر کرنا اور روزگار کے موقع فراہم کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے جس پر کام کر رہے ہیں۔ وزیراعظم آزاد کشمیر نے کہا کہ سرکاری اداروں میں بھرتیاں خالصتاً میرٹ پر تھرڈ پارٹی ریکروٹمنٹ ایکٹ کے ذریعے ہونگی۔ اس موقع پر مسلم لیگ ن کے سابق امیدوار اسمبلی و سابق وزیر چوہدری شہزاد محمود نے وزیراعظم کا شکریہ ادا کرتے ہوئے وزیراعظم کو حلقہ لچھراٹ کے دورہ کی دعوت دی جسے قبول کرتے ہوئے وزیراعظم نے کہا کہ آئندہ ماہ ایک پورا دن لچھراٹ کے عوام کیلئے مختص کرونگا

بقیہ 21

میں واقعے کا مقدمہ درج کر کے ملزمان کی تلاش شروع کی گئی تھی۔ انہوں نے بتایا کہ تکنیکی شواہد اور سی سی ٹی وی فوٹیج کی مدد سے ملزمان کی شناخت کی گئی۔ اسد رضا کے مطابق ملزم سے 30 بور پستول، موٹر سائیکل اور چھینی گئی رقم میں سے 3 لاکھ روپے برآمد کر لیے گئے ہیں۔ ڈی آئی جی ساتھ کا کہنا ہے کہ واردات میں ملوث دوسرے ملزم کی گرفتاری کے لیے کارروائیاں جاری ہیں۔

بقیہ 22

یت کی۔ سی ڈی اے نے کہا کہ شاپنگ مال کو جگہ عارضی سائٹ اور مارکیٹنگ دفاتر کے لیے مختص کی گئی تھی، سی ڈی اے کی معائنہ ٹیم کو عارضی جگہ پر کوئی مارکیٹنگ دفتر موجود نہیں ملا۔ کیپٹل ڈویلپمنٹ اتھارٹی نے کہا کہ معائنے کے دوران عارضی جگہ پر کنٹینرز میں مزدوروں کی رہائش اور بیت الخلا پائے گئے، معائنہ ٹیم کو عارضی جگہ پر تعمیراتی سامان بھی ذخیرہ کیا ہوا ملا۔ عارضی جگہ کا استعمال اجازت کی شرائط کے خلاف کیا گیا، 2 سالہ اجازت کی مدت ختم ہونے کے بعد اس کی تجدید نہیں کرائی گئی۔ سی ڈی اے کے مطابق اتھارٹی نے شاپنگ مال انتظامیہ کو 4 کروڑ 84 لاکھ روپے سے زائد واجبات ادا کرنے کی ہدایت کی ہے، 7 روز میں جگہ خالی نہ ہونے پر اسے انتظامیہ کے خرچ پر کلیئر کر دیا جائے گا۔

بقیہ 23

ساتھ بارہویں جماعت پاس بھی ہے، مقامی افراد نے ملزم کی خوب درگت بناتے ہوئے اسے پولیس کے حوالے کر دیا۔ پولیس کے مطابق ملزم اس سے قبل بھی 4 قبروں سے بچوں اور بچیوں کی نعشیں نکال کر ان کی مبینہ حرمتی کر چکا ہے۔

بقیہ 24

پر ایس ایم ایس کے ذریعے فیول ٹوکن کیش کرانے کی منظوری بھی دے دی۔ آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان کی انتظامیہ سے ایسے پٹرول اسٹیشنز کی فہرستیں فوری طلب کی گئی ہیں۔ صورتحال کا تلخ پہلو یہ ہے کہ اگر وفاق خود تسلیم کر چکا ہے کہ انٹرنیٹ سے محروم پٹرول پمپس کو الگ طریقہ کار کے ذریعے اسکیم میں شامل کرنا ضروری ہے تو آزاد کشمیر میں اس سہولت پر فوری اور عملی پیش رفت کیوں نظر نہیں آ رہی؟ وفاقی حکام کے مطابق اسکیم میں ملک بھر کے فعال پٹرول پمپس کو شامل کرنے اور مستحقین تک ریلیف بلا رکاوٹ پہنچانے کی ہدایات جاری ہو چکی ہیں۔ وفاقی حکومت کے مطابق 21 ستمبر تک ملک بھر میں 22 لاکھ سے زائد افراد رجسٹر ہو چکے تھے اور تقریباً 19 لاکھ فیول ٹوکن جاری کیے جا چکے تھے، جبکہ حکومت نے واضح کیا ہے کہ بنیادی موبائل فون کے ذریعے بھی رجسٹریشن ممکن ہے۔ ایسے میں آزاد کشمیر کے شہریوں کا سوال اپنی جگہ موجود ہے کہ وفاقی خزانے سے فراہم کیے جانے والے قومی ریلیف میں ریاست کے عوام عملاً پیچھے کیوں رہیں؟ کیا آزاد کشمیر کے پٹرول پمپس کو بروقت نظام میں شامل کرنا، انٹرنیٹ سے محروم علاقوں کے لیے متبادل انتظام کرنا اور ہر مستحق شہری تک سبسڈی پہنچانا متعلقہ اداروں کی ذمہ داری نہیں؟ آزاد کشمیر کے عوام کو خیرات نہیں، مساوی حق اور عملی ریلیف درکار ہے۔ اگر اسکیم کا اعلان پورے ملک بشمول آزاد کشمیر کے لیے کیا گیا ہے تو اس پر عملدرآمد میں جغرافیائی، انتظامی یا تکنیکی رکاوٹوں کو عوام کے حقِ ریلیف کی سزا نہیں بننا چاہیے۔ ریاست کے عوام میں یہ تاثر مضبوط ہونے سے پہلے کہ وفاقی سطح پر اعلان کچھ اور جبکہ زمینی حقیقت کچھ اور ہے، وفاقی اور ریاستی حکام کو مشترکہ طور پر رکاوٹیں دور کر کے واضح ٹائم لائن کے ساتھ ہر فعال پٹرول پمپ کو اسکیم سے منسلک کرنا ہوگا۔ سوال اب یہ نہیں کہ سبسڈی کا اعلان ہوا یا نہیں؛ اصل سوال یہ ہے کہ آزاد کشمیر کے عام شہری کی جیب تک اس ریلیف کا فائدہ کب پہنچے گا؟ اور آخر آزاد کشمیر کے عوام کو قومی ریلیف کے معاملے میں بار بار انتظامی رکاوٹوں کا سامنا کیوں کرنا پڑتا ہے؟

بقیہ 25

ایک مخصوص قسم کے ایکسائٹریٹری نیورونز نمودار ہونے لگتے ہیں اور ان خلیوں میں ای آر بی بی 4 ریسیپٹر موجود ہوتا ہے۔ یہ ریسیپٹر اعصابی خلیوں کو بیرونی سگنلز کا جواب دینے میں مدد دیتا ہے۔ تحقیق کے دوران سائنس دانوں نے سب سے پہلے دماغ کے دو اہم اقسام کے خلیوں (ایسٹروسائٹس اور مائیکروگلیا) کا جائزہ لیا۔ یہ خلیے نیورونز کو سہارا دینے کے ساتھ ساتھ غیر ضروری یا خراب ہونے والے اعصابی رابطوں کو صاف کرنے میں بھی اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ یعنی ممکنہ طور پر مسئلہ صرف یہ نہیں کہ الزائمر میں دماغ کے خلیوں کے درمیان رابطے کمزور ہوتے ہیں بلکہ دماغ کا اپنا حفاظتی اور صفائی کا نظام بھی غلطی سے صحت مند اعصابی رابطوں کو ختم کرنے لگتا ہے اور ای آر بی بی 4 اس عمل میں ایک اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔

بقیہ 26

گامزن کرنے کے لیے کوشاں ہے، انہوں نے کہا کہ پاکستان دشمن قوتیں ملک میں دہشت گردی اور عدم استحکام پیدا کرنے کی کوششیں کر رہی ہیں، ایسے میں سیاسی قیادت اور عوام کو ذمہ داری کا مظاہرہ کرتے ہوئے ملک کے وسیع تر مفاد میں اتحاد اور استحکام کا پیغام دینا چاہیے۔

بقیہ 27

علیٰ سطح روابط اور ادارہ جاتی تبادلوں کو مزید سہولت فراہم کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ویزا شرائط کے خاتمے سے دوطرفہ سرکاری سطح پر آمدورفت آسان ہوگی۔ ملاقات میں اعلیٰ سطح کے رابطوں اور باہمی مفاد کے علاقائی اور دوطرفہ امور پر قریبی تعاون جاری رکھنے کی اہمیت پر بھی زور دیا گیا۔ ملاقات میں نائب وزیراعظم اسحاق ڈار نے سعودی عرب کے ساتھ پاکستان کی مکمل یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے اس پر حالیہ حملوں کی مذمت کی۔ دونوں رہنماؤں نے مکہ مکرمہ جوائنٹ ڈیفنس معاہدے سے متعلقہ امور بارے تبادلہ خیال اور معاہدے کی رو سے تعاون کو مستحکم بنانے، علاقائی امن، استحکام اور سلامتی کو آگے بڑھانے کے عزم کا اظہار کیا۔

بقیہ 28

رہی ہے اور توقع ہے کہ خزاں کی فصل بھرپور ہوگی۔ شی جن پھنگ نے اپنے پیغام میں زور دیا کہ دیہی علاقوں کے جامع احیا کو ٹھوس انداز میں آگے بڑھایا جائے، زراعت کو مضبوط بنانے، کسانوں اور دیہی علاقوں کو فائدہ پہنچانے والی پالیسیوں کے اثرات کو بہتر بنایا جائے، زرعی پیداواری صلاحیت اور کارکردگی کو بڑھانے پر توجہ دی جائے، کسانوں کی آمدنی اور خوشحالی کے ذرائع کو وسعت دی جائے، مقامی حالات کے مطابق رہنے اور کام کرنے کے لائق پرسکون و خوبصورت دیہات تعمیر کیے جائیں، اور یہ کوشش کی جائے کہ تمام کسانوں کی زندگی مزید خوشحال اور بہتر ہو۔

بقیہ 29

نے سعودی حمایت یافتہ یمنی حکومت کی جانب سے حوثیوں کے خلاف لڑائی میں امریکی صدر سے مدد طلب کی ہے۔ تاہم دو ذرائع جن میں ایک یمنی اور ایک مغربی اہلکار بھی شامل ہے، نے بتایا کہ صدر ٹرمپ نے یمنی صدر سے گفتگو کے دوران کسی قسم کی فوجی مدد فراہم کرنے کا کوئی براہ راست وعدہ نہیں کیا۔

بقیہ 30

یشنز کا پلیٹ فارم ہی نہیں ہے بلکہ نیپال کے لیے اسمارٹ موسمیاتی وارننگ کی صلاحیتوں کے اشتراک کا ایک اہم ذریعہ بھی بنے گا۔ اسی دن دوسرے چین وسطی ایشیا موسمیاتی تعاون فورم کے افتتاحی اجلاس میں، چین کی موسمیاتی انتظامیہ نے ××ما زو×× کے ×× وسطی ایشیائی ممالک کے لیے موسمیاتی اسمارٹ وارننگ پروگرام×× پر عملدرآمد کا ایکشن پلان (2026-2027) بھی جاری کیا۔ اطلاعات کے مطابق اس وقت ×× ما زو×× 7 ممالک میں عملی طور پر نافذ ہو چکا ہے اور 50 سے زائد ممالک اسے کلاؤڈ پر آزما رہے ہیں۔ امید ہے کہ مستقبل قریب میں ×× ما زو سسٹم ×× کو نافذ کرنے والے ممالک کی تعداد 30 ہوجائے گی۔

بقیہ 31

کے عوام میں پوشیدہ ہوتی ہے، نومبر 2023 میں، صدر شی جن پھنگ نے امریکہ کے دورے کے دوران سان فرانسسکو میں امریکی دوستوں کے ایک گروپ کی جانب سے منعقدہ استقبالیہ تقریب میں شرکت کی تھی۔ مسز ایولن میک ملن بھی وہاں موجود تھیں، یہ صدر شی جن پھنگ سے ان کی پہلی ملاقات تھی۔ امریکی دوست ایولن میک ملن، جو ×× گولنگ کے دوست ×× گروپ کی بانی ہیں، کا خاندان چین کے شہر فوژو کے علاقے گولنگ سے کئی نسلوں پر محیط گہری محبت کے رشتے میں بندھا ہے۔ گولنگ کی کہانی صدر شی جن پھنگ کی جانب سے چین امریکہ عوامی دوستی اور تبادلے کے فروغ کی ایک شاندار مثال ہے۔ اس قیمتی مشترکہ یاد کو محفوظ رکھنے کے لیے، 2016 میں، ایولن میک ملن نے ×× گولنگ کے دوست ×× نامی ایک گروپ قائم کیا تاکہ گولنگ کی تاریخی کہانیوں کو دریافت اور مرتب کیا جا سکے۔ 2022 میں، اس گروپ کے ارکان نے صدر شی جن پھنگ کو ایک خط لکھا جس میں سرحد پار دوستی کی کہانیاں بیان کی گئی تھیں۔ جون 2023 میں، صدر شی جن پھنگ نے ×× گولنگ بانڈ ×× چینا امریکہ عوامی دوستی کے فورم کو ایک تہنیتی خط بھیجا، جس میں انہوں نے لکھا کہ ×× گولنگ کے دوست ×× کا تجربہ ایک بار پھر ثابت کرتا ہے کہ چینی اور امریکی عوام، نظام، ثقافت اور زبان کی تفریق کو عبور کر کے گہری دوستی قائم کر سکتے ہیں۔

بقیہ 32

مملکت میں پائیدار اور ترقی یافتہ صنعتی نظام کی تشکیل اور استحکام کے سفر میں اہم قدم ہے۔ انہوں نے کہا کہ مملکت میں سرمایہ کاری کے فروغ، قومی صلاحیتوں کو بااختیار بنانے اور نجی شعبے کے کردار کو مضبوط بناتے ہوئے آٹو موبائل انڈسٹری کو اقتصادی ترقی کے ایک بنیادی ستون کے طور پر فروغ دیا جا رہا ہے تاکہ سعودی عرب اس شعبے میں علاقائی اور عالمی سطح پر ایک نمایاں مرکز بن سکے۔ خیال رہے کہ ”سیر“ کمپنی کی تیار کردہ ایگزوبوٹ سیڈان اور ایس یو وی (فور ویل) دونوں اقسام میں تیار کی گئی پہلی پروڈکشن ہے۔ کمپنی آئندہ 5 سال میں مجموعی طور پر سات ماڈلز مرحلہ وار لانچ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے ان میں درمیانے اور چھوٹے سائز کی گاڑیوں کے علاوہ مختلف ڈرائیو سسٹمز شامل ہوں گے۔ کمپنی کنگ عبداللہ اکنامک سٹی کے تحت کنگ سلمان آٹو موٹیو انڈسٹری کمپلیکس میں قائم ہے۔ یہ مرکز مشرق وسطی کی سطح پر اپنی نوعیت کا سب سے بڑا اور دنیا کے جدید ترین آٹو موبائل مینوفیکچرنگ مراکز میں شمار ہوگا۔ نئی لانچ کی جانے والی گاڑی ”ایگزوبوٹ“ کا ڈیزائن انتہائی منفرد ہے۔ اس کی ڈیزائننگ اور انجینئرنگ مقامی سطح پر کی گئی ہے جبکہ ان کی تیاری میں عالمی معیار کی تمام خصوصیات وسہولتوں کو مدنظر رکھا گیا ہے۔ توقع ہے کہ 2034 تک ”سیر“ سعودی عرب کی جی ڈی پی میں 30 ارب سعودی ریال سے زیادہ کا حصہ شامل کرے گی جبکہ تجارتی توازن میں تقریباً 80 ارب ریال کی نمو ہوگی۔

بقیہ 33

تحفظ کے لیے کیے جانے والے اقدامات کی حمایت کرتے ہیں، او آئی سی کے سیکرٹری جنرل نے یہ بات ایک انٹرویو کے دوران کہی، جس میں انہوں نے مکہ مکرمہ کی جانب حوثی ڈرون بھیجنے کی کوشش کے حوالے سے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ سعودی حکام کے مطابق ڈرون کو مکہ مکرمہ کے جنوب میں ممنوعہ فضائی حدود میں داخل ہونے سے قبل ہی سعودی فضائی دفاعی نظام نے تباہ کر دیا تھا۔ رائٹرز کے مطابق سعودی حکام نے اس واقعے کو مقدس شہر کی سلامتی کے حوالے سے انتہائی حساس قرار دیا، جبکہ حوثیوں نے مکہ مکرمہ کو نشانہ بنانے کی تردید کی ہے۔ ڈاکٹر اسماعیل اولد شیخ احمد نے سعودی عرب کی جانب سے حوثی حملوں کا مقابلہ کرنے کے لیے اختیار کی گئی حکمت عملی کو سراہتے ہوئے کہا کہ سعودی دفاعی نظام نے گزشتہ عرصے کے دوران شہریوں اور شہری تنصیبات کو نشانہ بنانے کی متعدد کوششوں کو ناکام بنایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مقدس مقامات کی سلامتی نہ صرف سعودی عرب بلکہ پوری مسلم دنیا کے لیے انتہائی اہمیت رکھتی ہے۔ او آئی سی کے سیکرٹری جنرل نے سعودی عرب کے ساتھ بین الاقوامی، عرب اور اسلامی دنیا کی یکجہتی پر بھی زور دیا اور کہا کہ مملکت کو اپنی خودمختاری، سلامتی اور علاقائی سالمیت کے تحفظ کے لیے کیے جانے والے اقدامات میں حمایت حاصل ہونی چاہیے۔ او آئی سی نے اس سے قبل بھی مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے خطے میں حوثی حملوں کی مذمت کرتے ہوئے مقدس مقامات کی حرمت پامال کرنے کی کوششوں کو ناقابل قبول قرار دیا تھا۔ او آئی سی کے مطابق مقدس مقامات اور شہری آبادیوں کو خطرے میں ڈالنے والی کارروائیاں خطے میں کشیدگی میں اضافے کا باعث بنتی ہیں اور ان کے نتیجے میں عام شہریوں کے تحفظ کو بھی خطرات لاحق ہوتے ہیں۔ تنظیم نے سعودی عرب کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے مملکت کی سلامتی اور مقدس مقامات کے تحفظ کے لیے کیے جانے والے اقدامات کی حمایت کا اعادہ کیا ہے۔ یہ واقعہ ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب یمن کے حوثی گروپ اور سعودی عرب کے درمیان کشیدگی میں دوبارہ اضافہ ہوا ہے۔ حالیہ دنوں میں سعودی عرب نے حوثیوں کی جانب سے ڈرون اور میزائل حملوں کی متعدد کوششوں کو ناکام بنانے کا دعویٰ کیا ہے، جبکہ خطے میں جاری وسیع تر کشیدگی نے سعودی سلامتی، توانائی اور بحری راستوں سے متعلق خدشات بھی بڑھا دیے ہیں۔ او آئی سی کی جانب سے مقدس مقامات کے تحفظ کو اسلامی دنیا کے مشترکہ مفاد سے جوڑا گیا ہے اور تنظیم نے واضح کیا ہے کہ مکہ مکرمہ، مدینہ منورہ اور دیگر مقدس مقامات کی سلامتی کے خلاف کسی بھی اقدام کو قبول نہیں کیا جاسکتا۔

بقیہ 34

انفراسٹرکچر ساجد گشکوری، سی او ایم سی شبانہ رشید، ڈپٹی ڈائریکٹر فوڈ اتھارٹی وقار بودلہ، فٹبال کوچ عارف چھینہ اور متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں فٹبال لیگ کے انتظامات، ٹیموں کی شرکت، کھیلوں کے میدان کی تیاری، شائقین کے لئے سہولیات، ٹریفک اور سیکورٹی پلان سمیت دیگر امور کا جائزہ لیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر آصف علی ڈوگر نے ہدایت کی کہ مریم نواز لیہ پریمیئر فٹبال لیگ کے لئے مثالی انتظامات یقینی بنائے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ لیگ کے دوران شائقین فٹبال کو بہترین سہولیات فراہم کی جائیں اور اس مقصد کے لئے فوڈ کورٹ، پارکنگ اور ٹریفک مینجمنٹ کا جامع پلان مرتب کیا جائے۔ انہوں نے مزید ہدایت کی کہ میچز کے دوران سکیورٹی کے فول پروف انتظامات کئے جائیں

بقیہ 35

مبینہ طور پر گفتگو کی چھان بین جاری ہے۔

بقیہ 36

کو بہتر کارکردگی کی ترغیب ملے گی، اچھی کارکردگی کا صلہ ملنے سے نوجوان کرکٹرز کا اعتماد بڑھتا ہے، چیئرمین پی سی بی محسن نقوی کی حوصلہ افزائی کھلاڑیوں اور کوچنگ سٹاف کے لیے باعثِ تقویت ہے۔ پاکستان انڈر 19 کپتان فرحان یوسف نے کہا کہ ملتان میں انڈر 19 ڈیولپمنٹ کیمپس سے کھلاڑیوں کو بہت فائدہ ہوا، گزشتہ دو برسوں میں ملتان میں انڈر 19 کیمپس کے مثبت نتائج سامنے آئے ہیں، چیئرمین پی سی بی محسن نقوی سے ملاقات ہمارے لیے حوصلہ افزا رہی، انڈر 19 سطح پر پہلی مرتبہ سینٹرل کنٹریکٹس ملنا ہمارے لیے باعثِ خوشی ہے۔ عالیان سلمان نے کہا کہ سینٹرل کنٹریکٹ سے کھلاڑیوں کا اعتماد اور حوصلہ بڑھے گا، سینٹرل کنٹریکٹ سے نوجوان کھلاڑی اپنی کرکٹ پر مزید توجہ دے سکیں گے۔ جہانگیر بلال نے کہا کہ سینٹرل کنٹریکٹ سے ہم اپنے اہلِ خانہ کی مالی معاونت بھی کر سکیں گے۔ رضوان اللہ نے کہا کہ اس تاریخی اقدام پر چیئرمین پی سی بی محسن نقوی اور پاکستان کرکٹ بورڈ کے شکر گزار ہیں، انعامات اور سینٹرل کنٹریکٹس کا اعلان ہمارے لیے بڑی حوصلہ افزائی ہے۔

بقیہ 37

سے پہلی مرتبہ جدا ہو رہی ہوں، یہ میری زندگی کا مشکل ترین گڈ بائے ہے، پاکستان کی نمائندگی کے لیے سمجھوتہ کرنا اور قربانی دینا پڑتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی کھلاڑی ماں کے لیے بچے کو چھوڑنا اور کھیل پر فوکس رکھنا آسان نہیں، میرے لیے یہ پہلا تجربہ ہے، میری والدہ حور العین میری بیٹی کا خیال رکھیں گی۔ اولمپئن ماحور شہزاد کا کہنا ہے کہ پاکستان کی نمائندگی میرے لیے باعث فخر ہے، اور اس اعزاز کے لیے کچھ بھی قربان کیا جا سکتا ہے۔ واضح رہے کہ ایشین گیمز کے بیڈمنٹن ایونٹ میں ماحور شہزاد اور محمد علی لاروش پاکستان کی نمائندگی کر رہے ہیں

بقیہ 38

روں کے درمیان ڈیٹا کے تبادلے کے لیے ایک ورچوئل پلیٹ فارم بھی قائم کر دیا گیا ہے۔ موسم سے متعلق سول معاملات کے لیے ایک نئی اتھارٹی کے قیام پر بھی کام جاری ہے، جو وزارت موسمیاتی تبدیلی و ماحولیاتی رابطہ کاری کے تھنک ٹینک کے طور پر بھی کام کرے گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے موسمیاتی تبدیلی و ماحولیاتی رابطہ کاری کے اجلاس سے خطاب کر رہے تھے، جس کی صدارت سینیٹر شیری رحمان نے کی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ایک ایسے نظام پر کام کر رہی ہے جس کے تحت متعلقہ ادارے ایک دوسرے سے ڈیٹا طلب کرنے کے بجائے قانوناً اور خودکار طریقے سے معلومات شیئر کریں۔ انہوں نے کہا کہ گلیشیئرز اور پانی کے نظام سے متعلق امور وزارت آبی وسائل کے دائرہ کار میں آتے ہیں، جبکہ برف باری اور گلیشیئر پگھلنے کی نگرانی کے آلات واپڈا کے پاس ہیں۔ ارلی وارننگ سسٹم وزارت دفاع، سیٹلائٹ ڈیٹا سپارکو جبکہ ڈیزاسٹر مینجمنٹ سے متعلق امور نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (این ڈی ایم اے) کے پاس ہیں۔ ڈاکٹر مصدق ملک نے کہا کہ سول یا دفاعی نوعیت کا سیٹلائٹ ڈیٹا سپارکو کے پاس موجود ہے، جبکہ قدرتی آفات سے متعلق ڈیٹا این ڈی ایم اے کے پاس ہے، ضرورت اس امر کی ہے کہ ان تمام نظاموں کو مربوط کیا جائے تاکہ ملک کو بروقت اور جامع معلومات دستیاب ہوں۔ انہوں نے کہا کہ اس حوالے سے تجاویز جلد حتمی شکل دے کر وفاقی کابینہ کے سامنے پیش کی جائیں گی۔ گلیشیئرز سے متعلق گفتگو کرتے ہوئے وفاقی وزیر نے کہا کہ گلیشیئر اور سیلاب دو مختلف مظاہر ہیں اور دونوں سے نمٹنے کے لیے مختلف حکمت عملی درکار ہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈیم سیلاب کے پانی کو روک سکتے ہیں لیکن گلیشیئرز کو نہیں روکا جا سکتا۔ انہوں نے کہا کہ گلیشیئر سے متعلق تباہی محض پانی کی وجہ سے نہیں ہوتی بلکہ زمین اور پہاڑی ڈھانچے کی حرکت بھی اس میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ حکومت موسمیاتی اور گلیشیئر سے متعلق خطرات کی بہتر نگرانی اور پیش گوئی کے لیے ڈیجیٹل ٹوئننگ کے نظام پر بھی کام کر رہی ہے

بقیہ 39

سیشن جج آفتاب طارق میر، بزرگ وکیل محمد شفیع میر، راشد میر، پروفیسر نذیر جاوید، صغیر جاوید ایڈووکیٹ اور قاضی وسام اعوان سمیت دیگر لواحقین نے کہا کہ خالد میر کی وفات ایک افسوسناک حادثے کا نتیجہ تھی، اس لیے وہ اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے عثمان تنولی کو فی سبیل اللہ معاف کرتے ہیں، سعید ظفر عباسی نے لواحقین کے فیصلے کو سراہتے ہوئے کہا کہ غم کی اس گھڑی میں معافی، درگزر کا مظاہرہ بڑے ظرف کی علامت ہے، خالد میر مرحوم کی وفات کا سب کو دلی دکھ ہے، تاہم ان کے خاندان نے صبر وتحمل کا مظاہرہ کرتے ہوئے معاشرے کے لیے ایک مثبت مثال قائم کی ہے، انہوں نے بتایا کہ حادثے کے وقت عثمان تنولی کے بھائی کی شادی تھی اور خالد میر مرحوم کے لواحقین نے اس موقع پر بھی انسانی ہمدردی کا مظاہرہ کرتے ہوئے عثمان تنولی کی ضمانت کروائی، جبکہ اب اسے فی سبیل اللہ معاف کرنے کا اعلان کیا ہے، وزیر صحت ڈاکٹر مصطفیٰ بشیر عباسی کی جانب سے بھی خالد میر مرحوم کے لواحقین کے جذبۂ درگزر کو سراہتے ہوئے ان کا شکریہ ادا کیا گیا، ان کا کہنا تھا کہ غم کی کیفیت میں معاف کرنا بڑے ظرف کا مظاہرہ ہے، خالد میر مرحوم کے خاندان نے صبر، انسانیت اور درگزر کی قابلِ تقلید مثال قائم کی جس پر سب کے شکر گزار ہیں، یاد رہے کہ دو ہفتے قبل عثمان تنولی نے عدالت بازار بٹیاں بالا میں مجذوب خالد میر کو موٹر سائیکل سے ٹکر مار کر شدید زخمی کر دیا تھا، خالد میر کچھ روز تک زندگی اور موت کی کشمکش میں رہنے کے بعد اللہ کو پیارے ہو گئے تھے۔

بقیہ 40

باعث متاثرہ خاندان شدید پریشانی میں مبتلا ہے دوسری جانب جی ٹی روڈ داکے میں ماربل کی دکان پر مسلح ڈاکوؤں کی ڈکیتی کی سی سی ٹی وی فوٹیج بھی سامنے آ گئی۔ فوٹیج میں مبینہ مسلح ملزمان کو دکاندار سے گن پوائنٹ پر لوٹ مار کرتے دکھائی دے رہیں ہے واردات کے دوران ملزمان مبینہ طور پر دولاکھ روپے نقدی اور قیمتی موبائل فون لے کر فرار ہو گئے پولیس کے مطابق البدر ٹاؤن میں بھی مبینہ مسلح ڈاکو گھر میں داخل ہوئے اور اہلخانہ کو یرغمال بنا کر نقدی و قیمتی سامان لوٹ کر فرار ہو گئے، جبکہ جی ٹی روڈ پر شہری نوید نواز سے ہزاروں روپے نقدی اور موبائل فون چھین لیا گیا ادھر بوہڑ بستی میں چوری کی واردات کے دوران نامعلوم چور گھر سے مبینہ طور پر طلائی زیورات اور قیمتی گھریلو سامان لے اڑے پے در پے وارداتوں کے باعث شہریوں میں خوف و ہراس پایا جا رہا ہے۔ شہریوں نے سٹی پولیس سے گشت کا نظام مؤثر بنانے اور وارداتوں میں ملوث ملزمان کے خلاف فوری کارروائی کا مطالبہ کیا ہے

بقیہ 41

کے 82 زیر تربیت اہلکاروں نے شرکت کی۔ محکمہ ترقی نسواں میرپور کی لا آفیسر محترمہ عاصمہ علی شان نے لیکچر کے دوران خواتین اور بچوں کے قانونی حقوق، تحفظ، ہراسگی، سماجی و گھریلو تشدد کی روک تھام اور ایسے واقعات سے مؤثر انداز میں نمٹنے میں پولیس کے کردار پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ سیشن کے دوران میرپور ڈویژن میں گزشتہ پانچ سال کے دوران خواتین اور بچوں سے متعلق درج ہونے والے مقدمات کا جائزہ بھی لیا گیا،

بقیہ 42

جلد از جلد مکمل کرنے کی ہدایت کی، اجلاس میں ڈپٹی کمشنر میرپور چوہدری ساجد اسلم، ڈپٹی ڈائریکٹر واپڈا راجہ وسیم ارشد، سیکرٹری ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی (آر ٹی اے) واجد علی، انفارمیشن آفیسر خضر حیات سمیت متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ اجلاس میں متعینہ اراضی پر گرین بس ٹرمینل کے قیام کے لیے اراضی کی صفائی و بہتری، تعمیراتی معیار، سیفٹی والز کی تعمیر، داخلی و خارجی راستوں، کام کے معیار اور دیگر ضروری بنیادی سہولیات سے متعلق امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر واپڈا حکام کی جانب سے ان کے ذمہ تکنیکی و حفاظتی امور پر تفصیلی بریفنگ دی گئی، اجلاس میں طے پایا کہ تعمیراتی سرگرمیوں کو باہمی مشاورت سے جلد از جلد آگے بڑھایا جائے گا۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ تمام متعلقہ ادارے باہمی تعاون اور مربوط حکمت عملی کے تحت ضروری امور کو جلد از جلد مکمل کریں گے تاکہ ٹرمینل کو بروقت گرین بس سروس کے آغاز کے لیے تیار کیا جا سکے۔ کمشنر میرپور ڈویژن راجہ طاہر ممتاز خان نے کہا کہ گرین بس سروس حکومت کے عوام دوست ویژن کا اہم حصہ ہے، جس کا مقصد شہریوں کو جدید، محفوظ، باوقار اور منظم سفری سہولیات فراہم کرنے کے ساتھ شہری ٹرانسپورٹ کے نظام کو بہتر اور مؤثر بنانا ہے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ ٹرمینل کی تیاری میں تعمیراتی معیار، مسافروں کی سہولت، ٹریفک کے منظم بہاؤ، ماحولیاتی بہتری اور حفاظتی تقاضوں کو خصوصی اہمیت دی جائے۔ کمشنر میرپور ڈویژن راجہ طاہر ممتاز خان نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ ٹرمینل کی متعینہ اراضی پر حائل رکاوٹوں کو دور کیا جائے، واپڈا سمیت تمام متعلقہ اداروں کو آن بورڈ رکھتے ہوئے تکنیکی امور باہمی مشاورت سے طے کیے جائیں اور ضروری کاموں کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کیا جائے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ ادارہ جاتی رابطہ مؤثر بناتے ہوئے ذمہ داریاں واضح کی جائیں اور گرین بس ٹرمینل کے تمام ضروری انتظامات کو مقررہ معیار کے مطابق جلد از جلد مکمل کیا جائے۔ اجلاس کے دوران سیکرٹری ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی (آر ٹی اے) واجد علی نے گرین بس ٹرمینل کے لیے متعینہ جگہ کے حوالے سے بریفنگ دی اور ٹرمینل کے قیام سے متعلق ضروری انتظامات اور دیگر متعلقہ امور سے اجلاس کو آگاہ کیا۔ کمشنر میرپور ڈویژن راجہ طاہر ممتاز خان کی زیر صدارت غیر جریدہ ملازمین کے لیے چھ مرلہ رہائشی سکیم کے حوالے سے اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ڈپٹی کمشنر میرپور چوہدری ساجد اسلم، سٹیٹ آفیسر راجہ عمر طارق سمیت متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ اجلاس میں سکیم سے متعلق دو اہم امور پر پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں غیر جریدہ ملازمین کے لیے چھ مرلہ رہائشی سکیم کے حوالے سے سکیم کا جائزہ لیتے ہوئے کمشنر میرپور ڈویژن نے ادارہ ترقیات میرپور کو ہدایت کی کہ سکیم کے حوالے سے موجودہ ڈویلپمنٹ پلان کے مطابق ری کاسٹنگ کر کے معاملہ کو آئندہ اجلاس میں پیش کیا جائے، جبکہ ڈپٹی کمشنر میرپور سکیم کی اراضی کی ڈی مارکیشن مکمل کر کے آئندہ اجلاس میں رپورٹ پیش کریں گے۔ کمشنر میرپور ڈویژن راجہ طاہر ممتاز خان نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ سکیم سے متعلق امور کو جلد از جلد مکمل کیا جائے اور آئندہ اجلاس میں پیش رفت سے آگاہ کیا جائے۔

بقیہ 43

کو گرفتار کر کے ان کے قبضہ سے 1100 گرام چرس، 188 گرام کرسٹل آئس اور 3000 گرام چرس برآمد کرلی۔ جبکہ تھانہ سول لائنز، صدر بہاولپور، خیرپور ٹامیوالی اور تھانہ احمد پور شرقیہ پولیس نے اسلحہ ناجائز رکھنے کے مرتکب 04 ملزمان کو گرفتار کر کے ان کے قبضہ سے 03 عدد پسٹل 30 بور اور 01 عدد کاربین 12 بور برآمد کر لئے۔ گرفتار ملزمان کے خلاف الگ الگ مقدمات درج کر کے مزید انٹیروگیشن شروع کر دی گئی ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر رانا عبد الوہاب نے کہا کہ معاشرے کو منشیات اور دیگر سماجی برائیوں سے پاک کرنا بہاولپور پولیس کی اولین ترجیح ہے انہوں نے واضح کیا کہ جرائم پیشہ عناصر، منشیات فروشی میں ملوث افراد کے خلاف بلاامتیاز کارروائیاں جاری رہیں گی اور قانون شکنی کرنے والوں کے ساتھ کسی قسم کی رعایت نہیں برتی جائے گی

بقیہ 44

کر 155 ٹکا لیٹر کردی گئی۔ بنگلا دیشی وزارت توانائی کے مطابق مارچ 2026 سے عالمی سطح پر ایندھن کی قیمتیں دوگنی سے بھی زیادہ ہوچکی ہیں، علاقائی کشیدگی کے باعث مال برداری بھی مہنگی ہوگئی ہے، مارچ تا اگست بنگلا دیش پیٹرولیم کارپوریشن کو 228 ارب 76 کروڑ ٹکا کا نقصان ہوا ہے

بقیہ 45

جماعتوں کے ساتھ صنعتکاروں، تاجروں اور کاروباری برادری کی نمائندہ تنظیموں کو بھی مدعو کیا جائے تاکہ وسیع تر مشاورت کے ذریعے ملک کو درپیش مسائل کا جائزہ اور حل تجویز کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حالات میں قومی سطح پر اتفاق رائے پیدا کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے اور تمام اسٹیک ہولڈرز کو ملکی مفاد میں اپنا کردار ادا کرنا چاہیے۔ سیاسی کشیدگی اور باہمی محاذ آرائی سے معاشی سرگرمیوں پر منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں، اس لیے سیاسی قوتوں کو افہام وتفہیم کا راستہ اختیار کرنا ہوگا۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ سیاسی جماعتیں ایک دوسرے کو سیاسی سپیس اور آگے بڑھنے کا راستہ دیں تاکہ ملک میں سیاسی استحکام پیدا ہو سکے۔ پیاف کے رہنماؤں نے کہا کہ سیاسی استحکام کے بغیر معاشی پالیسیوں کا تسلسل اور کاروباری سرگرمیوں کا فروغ مشکل ہے۔

بقیہ 46

20 ممالک اور خطوں سے 120 سے زائد حکومتی و کاروباری نمائندوں، جبکہ ہنان کی 150 سے زائد کمپنیوں کے نمائندوں نے شرکت کی۔ شرکا نے بین الاقوامی صنعتی صلاحیت میں تعاون اور اعلیٰ سطح کی اوپننگ اپ کیلئے نئے مواقع تلاش کیے۔ چائنہ اکنامک نیٹ کے مطابق ہنان کے شہر لاؤدی اور پنجاب کے شہر گجرات نے 2026 ہنان انٹرنیشنل فرینڈ شپ سٹیز اکنامک اینڈ ٹریڈ ایکسچینج ایونٹ اینڈ کوآپریشن ڈائیلاگ کے دوران سسٹر سٹی شراکت داری کے لیے باضابطہ طور پر لیٹر آف انٹینٹ (LOI) پر دستخط کیے۔ یہ تقریب چانگشا میں فرینڈ شپ سٹیز ایمپاور دی نیو اکانومی، چارٹنگ دی فیوچر آف بزنس کوآپریشن کے موضوع کے تحت منعقد ہوئی، جبکہ میچ میکنگ کانفرنس بھی اسی پروگرام کا حصہ تھی۔ رپورٹ کے مطابق دستخط کی تقریب میں پاکستان کی طرف سے نمائندگی کرنے والے وزیر شافع حسین نے کہا کہ اس منصب پر اپنی دو سالہ مدت کے دوران یہ میرا چین کا چھٹا دورہ ہے۔ میں دوطرفہ تجارت اور سرمایہ کاری کے امکانات کا جائزہ لیتا رہا ہوں اور ذاتی طور پر متعدد فیکٹریوں کا دورہ بھی کیا ہے۔ میں نے اہم کاروباری اداروں کو پنجاب میں سرمایہ کاری اور مینوفیکچرنگ پلانٹس قائم کرنے کی دعوت دی ہے۔ رپورٹ کے مطابق وزیر نے کہا کہ پنجاب پاکستان کی مجموعی آبادی کا 60 فیصد حصہ رکھتا ہے اور یہاں لائیو اسٹاک کے شعبے میں وسیع مواقع موجود ہیں، جہاں مویشیوں کی 45 نسلیں پائی جاتی ہیں،

بقیہ 47

236 روپے کی سطح پر آ گئی۔ دریں اثنا عالمی و مقامی مارکیٹوں میں چاندی کی قیمتیں برقرار ہیں۔ عالمی سطح پر چاندی 22.66 ڈالر فی اونس کی قیمت پر مستحکم ہیں جب کہ مقامی مارکیٹوں میں چاندی 7100 روپے فی تولہ اور 6087 روپے فی 10 گرام کی سطح پر مستحکم رہی۔

بقیہ 48

کی الیکٹرک اور پلگ اِن ہائبرڈ گاڑیوں کی وسیع رینج، لگژری ٹیکنالوجی برانڈ ”ڈنزا“ اور بی وائی ڈی کے مختلف اصل ماڈلز بھی نمائش کے لیے پیش کیے گئے۔ کمپنی کے مطابق سیلین 6 کی مقامی اسمبلنگ پاکستان میں بی وائی ڈی کی طویل المدتی حکمت عملی کا اہم سنگ میل ہے جس سے ملک میں نیو انرجی گاڑیوں کی مقامی تیاری کو فروغ ملنے اور آٹو موبائل شعبے میں چینی کمپنیوں کے بڑھتے ہوئے کردار میں اضافہ متوقع ہے۔ پاکستان میں الیکٹرک اور دیگر نئی ٹیکنالوجی سے لیس گاڑیوں کی طلب بتدریج بڑھ رہی ہے اور صارفین روایتی اندرونی احتراق انجن والی گاڑیوں کے متبادل بھی تلاش کر رہے ہیں۔ ”سیلین 6“ بی وائی ڈی کی جدید سپر ڈی ایم آئی ٹیکنالوجی سے لیس ہے جو جدید پلگ اِن ہائبرڈ نظام ہے۔ بی وائی ڈی کے مطابق اس کی سپر ڈی ایم ٹیکنالوجی سے لیس گاڑیوں کی عالمی سطح پر فروخت 85 لاکھ سے تجاوز کر چکی ہے جو کمپنی کی نیو انرجی ٹیکنالوجی کے وسیع پیمانے پر استعمال کی عکاسی کرتی ہے۔

روزنامہ وطن وائس اوورسیز ٹیم

امیر محمد خان — ریذیڈنٹ ایڈیٹر: گلف
الیاس رحیم — ریذیڈنٹ ایڈیٹر: سعودی عرب
ایم ایم عالم — ریذیڈنٹ ایڈیٹر: برطانیہ
نواز مجید — ریذیڈنٹ ایڈیٹر: یورپ

وطن اور وطن سے دور بسنے والوں کی حقیقی اور موثر آواز
Email:watanvoicedigital@gmail.com Cell:+923175526830
Daily WATAN VOICE Digital
روزنامہ وطن وائس ڈیجیٹل
چیف ایڈیٹر: چوہدری معروف حسین

Pakistan Journalists Forum-KSA

کیف پر روسی ڈرون حملوں میں 3 بچوں سمیت 4 افراد ہلاک

کیف کے علاقے میں روسی ڈرون نے گھر کو نشانہ بنایا جس کے نتیجے میں ایک ماں اور اس کے 3 سالہ جڑواں بچوں کی موت ہو

حملے رات بھر جاری رہے جبکہ دن کے دوران بھی دارالحکومت اور آس پاس کے علاقوں میں ڈرون حملے ہوتے رہے، مقامی میڈیا

کیف (نیٹ نیوز) یوکرین کے دارالحکومت کیف اور اس کے گرد و نواح میں روسی ڈرون حملوں کے نتیجے میں چار افراد ہلاک ہو گئے، جن میں تین بچے بھی شامل ہیں۔ کیف کے علاقائی حکام کے مطابق حملے رات بھر جاری رہے جبکہ دن کے دوران بھی دارالحکومت اور آس پاس کے علاقوں میں ڈرون حملے ہوتے رہے، یوکرین کی ایمرجنسی سروس کے مطابق کیف کے علاقے میں ایک روسی ڈرون نے گھر کو نشانہ بنایا جس کے نتیجے میں ایک ماں اور اس کے 3 سالہ جڑواں بچوں کی موت ہو گئی۔ علاقائی گورنر نے بتایا کہ ایک اور علاقے میں ڈرون حملے کے نتیجے میں زخمی ہونے والی ایک بچی نے اسپتال میں دم توڑ دیا، کیف کے میئر نے دارالحکومت میں ایک شخص کے زخمی ہونے کی اطلاع دی۔ حکام کے مطابق ڈرونز کے ملبے کے ٹکڑے شہر کے مختلف علاقوں میں گرے، جس سے مختلف مقامات پر نقصان بھی پہنچا، کیف کے جنوب مغربی علاقے فاسٹیو میں سب سے زیادہ نقصان ہوا، علاقے میں 24 سے زائد مقامات کو نشانہ بنایا گیا، جن میں رہائشی مکانات، صنعتی اور یوٹیلیٹی عمارتیں، ایک زرعی ادارے کا علاقہ اور متعدد گاڑیاں شامل ہیں۔

احتجاج اور لانگ مارچ کی سیاست ترقی معیشت کیلئے نقصان دہ ہے اشتیاق کاظمی

سیاسی شعبدہ بازی کے ذریعے عوام کو سڑکوں پر لانا اور ملکی نظام کو مفلوج کرنے کی کوشش کسی صورت ملک کے مفاد میں نہیں

حکومت ملک کو درپیش مسائل کے حل اور معیشت کی بہتری کیلئے عملی اقدامات کر رہی، سابق دور حکومت کے پیدا کیے مسائل کا بوجھ اٹھانا پڑ رہا ہے

میرپور (بیورو رپورٹ) ممبر مرکزی مجلس عاملہ پاکستان مسلم لیگ ن آزاد کشمیر سپین سید اشتیاق کاظمی نے کہا ہے کہ احتجاج اور لانگ مارچ کی سیاست ملک کی ترقی، معیشت اور قومی استحکام کے لیے نقصان دہ ہے، ملک اب کسی بھی افراتفری کا متحمل نہیں ہو سکتا، ایک طرف دشمن قوتوں کی جانب سے دہشت گردی کے چیلنجز کا سامنا کر رہا ہے تو دوسری جانب بعض سیاسی عناصر لانگ مارچ اور احتجاج کے ذریعے ملک میں افراتفری پیدا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، انہوں نے کہا کہ سیاسی شعبدہ بازی کے ذریعے عوام کو سڑکوں پر لانا اور ملکی نظام کو مفلوج کرنے کی کوشش کسی صورت ملک کے مفاد میں نہیں، موجودہ حالات میں سیاسی جماعتوں کو انتشار کے بجائے قومی یکجہتی، ملکی استحکام اور معاشی بہتری کے لیے اپنا کردار ادا کرنا چاہیے، اشتیاق کاظمی نے کہا کہ پاکستان مسلم لیگ ن کی حکومت ملک کو درپیش مسائل کے حل اور معیشت کی بہتری کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے جبکہ سابق دور حکومت کی پالیسیوں اور پیدا کیے گئے مسائل کا بوجھ آج بھی موجودہ حکومت کو اٹھانا پڑ رہا ہے، مسلم لیگ ن کی حکومت ان مسائل کو دور کرنے اور ملک کو دوبارہ ترقی کی راہ پر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 26)

الزائمر کی ممکنہ بنیادی وجہ دریافت، نئی تحقیق میں اہم پیش رفت

تحقیق جنوبی کوریا کے انسٹی ٹیوٹ آف بیسک سائنس میں کی

سیول (آئی این پی) ایک نئی تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ دماغ میں موجود ایک اہم مالیکیول میں معمولی سی تبدیلی شاید یہ سمجھنے میں مدد دے سکتی ہے کہ الزائمر کی بیماری کس طرح اعصابی خلیوں کے درمیان غیر معمولی رابطوں سے بڑھ کر یاد داشت کو متاثر کرنے والی بیماری بن جاتی ہے۔ جنوبی کوریا کے انسٹی ٹیوٹ آف بیسک سائنس کی نئی تحقیق کے مطابق ایک ریسیپٹر پروٹین مالیکیول ای آر بی بی 4 شاید اس گتھی کی اہم کڑی ہوسکتا ہے۔ تحقیق سے معلوم ہوا کہ اعصابی خلیوں کی ایک قسم جسے ایکسائٹیٹری نیورونز کہا جاتا ہے میں ای آر بی بی 4 ریسیپٹر کی غیر معمولی سرگرمی الزائمر سے وابستہ کئی مسائل کو بیک وقت جنم دے سکتی ہے۔ محققین نے دیکھا کہ الزائمر کے عمل کے ابتدائی مرحلے ہی میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 25)

پاک سعودیہ میں سرکاری و سفارتی پاسپورٹ پر ویزا شرائط

اسحاق ڈار کی سعودی وزیر خارجہ سے نیویارک میں ملاقات، معاہدے پر دستخط

نیویارک (یو این پی) پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان سفارتی و سرکاری پاسپورٹ رکھنے والوں کیلئے ویزا شرائط ختم کرنے کا معاہدہ طے پا گیا ہے۔ نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار کی سعودی وزیر خارجہ شہزادہ فیصل بن فرحان سے نیویارک میں ملاقات ہوئی، اس موقع پر دونوں ملکوں نے معاہدے پر دستخط کئے۔ اسحاق ڈار نے کہا کہ باہمی مفاد میں برادر ملکوں کی شراکت داری بڑھے گی، مقصد ا(باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 27)

فصل کی پیداوار نے ایک بار پھر نیا ریکارڈ قائم کیا ہے، چینی صدر

دیہی علاقوں کے جامع احیا کو ٹھوس انداز میں آگے بڑھایا جائے، شی جن پنگ کی میڈیا سے گفتگو

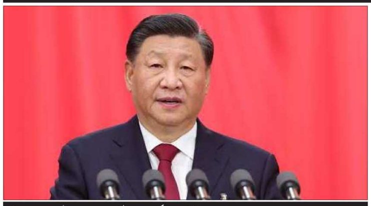

بیجنگ (یو این پی) نویں ××× چائنیز فارمرز ہارویسٹ فیسٹیول ××× کی آمد کے موقع پر چین کے صدر شی جن پھنگ نے پارٹی کی مرکزی کمیٹی کی جانب سے زراعت، کسانوں اور دیہی علاقوں سے متعلق امور میں کام کرنے والے لوگوں کو تعطیلات کی مبارکباد پیش کی۔ منگل کے روز شی جن پھنگ نے کہا کہ رواں سال گرمیوں کی فصل کی پیداوار نے ایک بار پھر نیا ریکارڈ قائم کیا ہے، ابتدائی دھان کی پیداوار مستحکم (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 28)

ٹرمپ سے ٹیلیفونک گفتگو میں حوثیوں کیخلاف فوجی مدد کی اپیل

صنعا (یو این پی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور یمن کی صدارتی قیادت کونسل کے سربراہ رشاد العلیمی کے درمیان ٹیلی فون پر رابطہ ہوا ہے جس میں یمن میں حوثیوں کی تیزی سے بڑھتی پیش قدمی اور باب المندب کے قریب ان کے بڑھتے اثر و رسوخ پر بات چیت کی گئی۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق چار باخبر ذرائع نے نام نہ ظاہر کرنے کی شرط پر بتایا کہ یمنی صدر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 29)

نیپال کے لیے تیار کردہ ماز و کا خصوصی ورژن نیپال کے حوالے

بیجنگ (یو این پی) چین کی موسمیاتی انتظامیہ کے مطابق، بائیس ستمبر کو نیپال کے لیے تیار کردہ چینی موسمیاتی اسمارٹ وارننگ سسٹم ××× ماز و ××× کا خصوصی ورژن نیپال کے حوالے کر دیا گیا۔ ××× ماز و ××× کا یہ خصوصی ورژن مقامی جغرافیائی ماحول، آفات کی نوعیت، بنیادی ڈھانچے اور ڈیٹا کی دستیابی کو مدنظر رکھ کر تیار کیا گیا ہے۔ یہ صرف ابتدائی کلاؤڈ وارننگ ایپ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 30)

چین، سمندروں کو عبور کرتی، گولنگ کی محبت کی کہانی

بیجنگ (یو این پی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی دعوت پر، چین کے صدر شی جن پھنگ 23 سے 25 ستمبر تک امریکہ کا سرکاری دورہ کریں گے۔ ممالک کے درمیان تعلقات کا دار و مدار عوام کے درمیان قریبی تعلق پر ہوتا ہے، اور عوام کے درمیان قریبی تعلق کا دار و مدار دلوں کی ہم آہنگی پر۔ یوں ممالک کے درمیان تعلقات کی ترقی کی بنیاد دونوں ممالک (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 31)

مقدس مقامات کو نشانہ بنانا ناقابل برداشت ہے او آئی سی

سعودی عرب میں مقدس مقامات کو ہدف بنانے کی کوئی بھی کوشش ناقابل برداشت اور تشویشناک ہے

مکہ مکرمہ، مدینہ منورہ اور دیگر مقدس مقامات کی سلامتی کے خلاف کسی بھی اقدام کو قبول نہیں کیا جا سکتا، اسماعیل شیخ

ریاض (مانیٹرنگ ڈیسک) اسلامی تعاون تنظیم (او آئی سی) کے سیکرٹری جنرل ڈاکٹر اسماعیل اولد شیخ احمد نے کہا ہے کہ سعودی عرب میں مقدس مقامات کو ہدف بنانے کی کوئی بھی کوشش ناقابل برداشت اور انتہائی تشویشناک ہے، جبکہ سعودی عرب کی خودمختاری، سلامتی اور علاقائی سالمیت کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 33)

سعودی عرب کی پہلی الیکٹرک وہیکل ایگزوبوٹ متعارف

پہلی الیکٹرک وہیکل کی لانچنگ ترقی یافتہ صنعتی نظام کی تشکیل اور استحکام کے سفر میں اہم قدم ہے

سیر کمپنی کی تیار کردہ ایگزوبوٹ سیڈان اور ایس یو وی دونوں اقسام میں تیار کی گئی پہلی پروڈکشن ہے

ریاض (نیٹ نیوز) سعودی عرب کے ولی عہد و وزیراعظم اور پبلک انویسٹمنٹ فنڈ کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے چیئرمین شہزادہ محمد بن سلمان نے سعودی نیشنل آٹو موٹو کمپنی سیر کی پہلی الیکٹرک وہیکل ایگزوبوٹ متعارف کرا دی، اس موقع پر سعودی ولی عہد نے کہا کہ سیر کمپنی کی پہلی الیکٹرک وہیکل کی لانچنگ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 32)

کامرس

پاکستان میں نیو انرجی گاڑیوں کی مقامی تیاری کی جانب اہم پیشرفت

بی وائی ڈی کی سیلین 6 کی پاکستان میں مقامی اسمبلنگ شروع کرنے کا اعلان

سیلین 6 پہلی مقامی طور پر اسمبل ہونیوالی گاڑی ہوگی، مجموعی رینج 1100 کلومیٹر تک ہے

لاہور (پینا نیوز) چینی نیو انرجی وہیکل کمپنی بی وائی ڈی نے پاکستان میں اپنی موجودگی مزید مستحکم کرنے کی جانب اہم قدم اٹھاتے ہوئے چوتھی سہ ماہی 2026 سے اپنی گاڑی "سیلین 6" کی مقامی اسمبلنگ شروع کرنے کا اعلان کر دیا ہے۔ بی وائی ڈی کی پاکستانی پارٹنر کمپنی میگا موٹر کمپنی کے مطابق سیلین 6 پاکستان میں مقامی طور پر اسمبل ہونے والی کمپنی کی پہلی گاڑی ہوگی جس سے گاڑیوں کی درآمد کے بجائے ملک میں مقامی پیداوار کی جانب اہم پیشرفت ہوگی۔ یہ اعلان لاہور میں منعقدہ پاکستان آٹو شو کے دوران کیا گیا، جہاں بی وائی ڈی اور میگا موٹر کمپنی نے چینی کمپنی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 48)

سونا سستا ہو گیا، عالمی و مقامی مارکیٹوں میں قیمت کم

پیر کے روز فی اونس سونے کی قیمت میں 27 ڈالر کی کمی ریکارڈ

کراچی (پینا نیوز) سونے کی عالمی اور مقامی مارکیٹوں میں قیمت کم ہو گئی۔ بین الاقوامی بلین مارکیٹ میں پیر کے روز فی اونس سونے کی قیمت میں 27 ڈالر کی کمی ریکارڈ ہوئی، جس کے نتیجے میں نئی عالمی قیمت 4350 ڈالر فی اونس کی سطح پر آ گئی۔ عالمی مارکیٹ کے زیر اثر مقامی صرافہ بازاروں میں بھی پیر کو بھی کاروباری ہفتے کے پہلے دن فی تولہ سونے کی قیمت میں 2700 روپے کی کمی واقع ہوئی، جس کے نتیجے میں نئی قیمت 4 لاکھ 57 ہزار 536 روپے ہو گئی۔ اسی طرح مقامی سطح پر فی 10 گرام سونے کی قیمت 2315 روپے کی کمی سے 3 لاکھ 92 ہزار (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 47)

لاہور، محنت کش نوجوان بوہڑ والا چوک میں بیگز فروخت کر رہا ہے

پنجاب میں چینی سرمایہ کاری کے وسیع مواقع موجود ہیں، شافع حسین

سی پیک ہنان کی کمپنیوں کیلئے پنجاب میں سرمایہ کاری اور صنعتی تعاون کا موثر پلیٹ فارم ثابت ہوسکتا ہے

چانگشا (پینا نیوز) وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری پنجاب چوہدری شافع حسین نے کہا ہے کہ چین پاکستان اقتصادی راہداری (سی پیک) ہنان کی کمپنیوں کے لیے پنجاب میں سرمایہ کاری اور صنعتی تعاون کا موثر پلیٹ فارم ثابت ہوسکتا ہے جبکہ زرعی مشینری، معدنیات، مینوفیکچرنگ، تجارت اور سرمایہ کاری کے شعبوں میں وسیع مواقع موجود ہیں۔ چائنہ اکنامک نیٹ کے مطابق یہ بات انہوں نے چانگشا میں منعقدہ ہنان انٹرپرائزز گوئنگ گلوبل انویسٹمنٹ کوآپریشن میچ میکنگ کانفرنس سے کلیدی خطاب کرتے ہوئے کہی۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق میچ میکنگ کانفرنس میں تقریباً (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 46)

موجودہ صورتحال میں قومی آل پارٹیز کانفرنس بلائی جائے' پیاف

سیاسی جماعتیں ایک دوسرے کو سپیس دیں، ملکی استحکام کیلئے وسیع تر مشاورت ضروری ہے

لاہور (پینا نیوز) پاکستان انڈسٹری اینڈ ٹریڈرز ایسوسی ایشن فرنٹ (پیاف) کے بانی میاں شفقت علی، پیٹرن چیف پیاف انجینئر سہیل لاشاری، چیئرمین سید محمود غزنوی، سینئر وائس چیئرمین خواجہ کاشف الہی، وائس چیئرمین راجہ وسیم حسن اور چیئرمین ایسوسی ایٹ کلاس فرخ احسان خان نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ موجودہ مشکل معاشی حالات، سکیورٹی چیلنجز اور خطے کی کشیدہ صورتحال کے پیش نظر فوری طور پر قومی آل پارٹیز کانفرنس بلائی جائے جس میں تمام سیاسی و مذہبی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 45)

بنگلادیش میں پیٹرولیم مصنوعات مہنگی، پیٹرول 160 ٹکا فی لیٹر ہو گیا

مٹی کے تیل کی قیمت بھی 135 سے بڑھ کر 155 ٹکا لیٹر کر دی گئی، غیر ملکی میڈیا

ڈھاکا (پینا نیوز) بنگلادیش میں پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں 4.17 فیصد تک اضافہ ہو گیا۔ غیر ملکی خبر ایجنسی کے مطابق بنگلادیش میں پیٹرولیم مصنوعات کی نئی قیمتیں نافذ العمل ہو گئیں، نئی قیمتوں کے تحت ڈیزل 115 سے بڑھ کر 135 ٹکا فی لیٹر ہو گیا جب کہ پیٹرول 140 سے بڑھ کر 160 ٹکا فی لیٹر ہو گیا۔ اس کے علاوہ مٹی کے تیل کی قیمت بھی 135 سے بڑھ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 44)

گلیشیئرز کی نگرانی، ارلی وارننگ، معلومات کیلئے اداروں میں رابطہ بڑھانے کا فیصلہ

ارلی وارننگ سسٹم ڈیزاسٹر مینجمنٹ سے متعلق اداروں کے درمیان موثر رابطہ اور ڈیٹا شیئرنگ ناگزیر ہے

لاہور، اپ گریڈ قراقرم ایکسپریس کے افتتاح کے موقع پر خاتون سکیورٹی اہلکار الرٹ کھڑی ہے

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) وفاقی وزیر موسمیاتی تبدیلی و ماحولیاتی رابطہ کاری ڈاکٹر مصدق ملک نے کہا ہے کہ گلیشیئرز کی نگرانی، موسمیاتی ڈیٹا، ارلی وارننگ سسٹم، سیٹلائٹ معلومات اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ سے متعلق تمام قومی اداروں کے درمیان موثر رابطہ اور ڈیٹا شیئرنگ ناگزیر ہے تاکہ موسمیاتی خطرات سے بروقت نمٹا جا سکے۔ متعلقہ اداروں کو ایک مربوط نظام کے تحت لانے کے لیے وزیراعظم نے وزیر دفاع کی سربراہی میں ایک کمیٹی تشکیل دی ہے۔ مختلف ادا(باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 38)

مریدکے، ڈاکو راج، 24 گھنٹے میں لوٹ مار، شہریوں میں خوف و ہراس

ہزار روپے نقدی، دو قیمتی موبائل فون اور کینسر کی میڈیکل رپورٹس چھین کر فرار ہو گئے

کالاشاہ کاکو (یو این پی) مریدکے شہر اور گرد و نواح میں جرائم پیشہ عناصر کی مبینہ وارداتوں میں اضافہ، جی ٹی روڈ منوں آباد کے قریب موٹر سائیکل سوار بہن بھائی کو مبینہ ڈاکوؤں نے گن پوائنٹ پر لوٹ لیا۔ پولیس کے مطابق کینسر کی مریضہ نسرین فاطمہ اپنے بھائی شاہنواز کے ہمراہ گوجرانوالہ سے لاہور چیک اپ کے لیے جا رہی تھی کہ راستے میں مبینہ ڈاکوؤں نے انہیں روک لیا پولیس کے مطابق مسلح ملزمان متاثرہ بہن بھائی سے 22 ہزار روپے نقدی، دو قیمتی موبائل فون اور کینسر کی میڈیکل رپورٹس چھین کر فرار ہو گئے۔ متاثرین کے مطابق ون فائیو پر اطلاع دینے کے باوجود سٹی پولیس مبینہ طور پر تاخیر سے موقع پر پہنچی کینسر کی اہم میڈیکل رپورٹس ڈاکوؤں کے ہاتھ لگنے کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 40)

خانیوال، گولی مار کر 15 سالہ لڑکے کو موت کے گھاٹ اتار دیا گیا

گارڈ کے بھائی سے مبینہ گولی چلی، گولی لگنے سے 15 سالہ زبیر دم توڑ گیا

خانیوال (یو این پی) خانیوال، گولی مار کر 15 سالہ لڑکے کو موت کے گھاٹ اتار دیا گیا' گارڈ کے بھائی سے مبینہ گولی چلی، گولی لگنے سے 15 سالہ زبیر دم توڑ گیا تفصیلات کے مطابق خانیوال کے علاقہ فرید کوٹ میں فائرنگ کر کے 15 سالہ لڑکے کو موت کے گھاٹ اتار دیا گیا۔ فیکٹری گارڈ کے بھائی سے مبینہ گولی چلی، گولی لگنے سے 15 سالہ زبیر موقع پر ہی دم توڑ گیا، جاں بحق ہونے والا لڑکا بکریاں چرانے کا کام کرتا تھا، اطلاع پر پولیس کی بھاری نفری اور امدادی ٹیمیں بھی موقع پر پہنچیں۔ ریسکیو اہلکاروں نے زبیر کی لاش کو پوسٹ مارٹم کیلئے ڈی ایچ کیو ہسپتال منتقل کر دیا، تھانہ صدر خانیوال پولیس نے تفتیش شروع کر دی، پولیس کا کہنا ہے کہ فائرنگ کرنے والے ملزم کو جلد گرفتار کرلیں گے۔

ہٹیاں بالا، حادثے میں جاں بحق خالد میر کے ورثاء کا ملزم کو معاف کرنے کا اعلان

سعید ظفر عباسی نے لواحقین کے فیصلے کو سراہتے ہوئے غم کی گھڑی میں معافی، درگزر کا مظاہرہ بڑے ظرف کی علامت ہے

اسلام آباد، جماعت اسلامی اور تحریک انصاف کے احتجاج کے باعث فیض آباد میں کنٹینر رکھے گئے ہیں

ہٹیاں بالا (بیورو رپورٹ) عدالت بازار ہٹیاں بالا میں موٹر سائیکل کی ٹکر سے جاں بحق ہونے والے مجذوب خالد میر کے لواحقین نے عثمان تنولی کو فی سبیل اللہ معاف کرنے کا اعلان کرتے ہوئے درگزر کی قابل تقلید مثال قائم کر دی۔ تفصیلات کے مطابق مسلم لیگ (ن) کے مرکزی رہنما سردار محمد سعید ظفر عباسی نے خالد میر مرحوم کی رہائش گاہ پر پہنچ کر لواحقین سے تعزیت کرتے ہوئے مرحوم کے ایصال ثواب کے لیے دعا کی، اس موقع پر ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 39)

خواتین اور بچوں کے حقوق کے تحفظ ترجیح، کامران علی

مستقبل میں بھی ادارہ جاتی تعاون کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا

میرپور (بیورو رپورٹ) ڈی آئی جی میرپور ڈویژن کامران علی نے کہا ہے کہ خواتین اور بچوں کے حقوق کے تحفظ، انہیں محفوظ ماحول کی فراہمی اور تشدد و ہراسگی کے واقعات کی روک تھام کے لیے پولیس اور محکمہ ترقی نسواں آزاد کشمیر کے درمیان باہمی تعاون کو مزید موثر بنایا جائے گا۔ سماجی اور گھریلو تشدد کے خاتمے کے لیے دونوں ادارے مشترکہ اقدامات جاری رکھے ہوئے ہیں، مستقبل میں بھی ادارہ جاتی تعاون کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پولیس ٹریننگ کالج ڈویژن میرپور میں خواتین اور بچوں کے تحفظ، قانونی حقوق اور پولیس رولز کے حوالے سے منعقدہ خصوصی آگاہی سیشن کے دوران کیا۔ سیشن میں محکمہ ترقی نسواں آزاد کشمیر، میرپور کی لا آفیسر محترمہ عاصمہ علی شان نے بطور مقرر لیکچر دیا، جبکہ سیشن میں آزاد جموں و کشمیر پولیس (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 41)

عوام کی سہولت کیلئے گرین بس سروس ٹرمینل جلد مکمل کر کیا جائے کمشنر میرپور

چترپڑی گراؤنڈ میں گرین بس سروس کے لیے متعینہ ٹرمینل اراضی تعمیراتی معیار، حفاظتی انتظامات کا جائزہ

میرپور سکیم کی اراضی کی ڈی مارکیشن مکمل کر کے آئندہ اجلاس میں رپورٹ پیش کی جائے، راجہ طاہر ممتاز خان

میرپور (نمائندہ خصوصی) کمشنر میرپور ڈویژن راجہ طاہر ممتاز خان کی زیر صدارت چترپڑی گراؤنڈ میں گرین بس سروس کے لیے متعینہ ٹرمینل کی اراضی پر تعمیراتی معیار، حفاظتی انتظامات، بنیادی سہولیات اور دیگر متعلقہ امور کی جلد تکمیل کے حوالے سے اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں کمشنر میرپور ڈویژن راجہ طاہر ممتاز خان نے گرین بس سروس ٹرمینل کے قیام کے منصوبے پر کام تیز کرتے ہوئے اسے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 42)

میرپور، کمشنر میرپور راجہ طاہر ممتاز گرین بس سروس ٹرمینل کے حوالے سے منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

احمد پور شرقیہ پولیس کی جرائم پیشہ عناصر کیخلاف کارروائیاں، 13 ملزمان گرفتار

تھانہ صدر احمد پور شرقیہ کوتوالی، سول لائنز مسافر خانہ اوچشریف، نوشہرہ جدید صدر یزمان عنایتی اور تھانہ سٹی حاصل پور پولیس کارروائیاں

گرفتار ملزمان سے منشیات، ناجائز اسلحہ برآمد، مقدمات درج، بہاولپور کو جرائم سے پاک کرنا پولیس کی اولین ترجیح ہے، رانا عبدالوہاب

احمد پور شرقیہ (نمائندہ خصوصی) ڈسٹرکٹ پولیس کا گرینڈ آپریشن جاری تھانہ صدر احمد پور شرقیہ کوتوالی، سول لائنز مسافر خانہ اوچشریف، نوشہرہ جدید صدر یزمان عنایتی اور تھانہ سٹی حاصل پور پولیس نے شراب فروشی کے مرتکب 13 ملزمان کو گرفتار کر کے ان کے قبضہ سے 330 لیٹر شراب برآمد کر لی اسی طرح تھانہ سول لائنز، صدر احمد پور شرقیہ سٹی یزمان اور تھانہ صدر یزمان پولیس نے منشیات فروشی کے مرتکب 09 ملزم (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 43)

دھیرکوٹ، ممبر قانون ساز اسمبلی زوبیہ خورشید حلقہ کے دورہ کے دوران عوام سے مسائل سن رہی ہیں

سپورٹس

بیٹی کو چھوڑ کر ایشین گیمز کیلئے جاپان روانگی، ماحور شہزاد آبدیدہ

2 سال 3 ماہ کی بیٹی سے پہلی جدائی زندگی کا مشکل ترین لمحہ ہے، اولمپئن بیڈمنٹن پلیئر

لاہور (پینا نیوز) اولمپئن بیڈمنٹن پلیئر ماحور شہزاد ایشین گیمز میں پاکستان کی نمائندگی کے لیے جاپان روانہ ہو گئیں۔ ماحور شہزاد نے پہلی مرتبہ 2 سال 3 ماہ کی بیٹی کو چھوڑ کر قومی سطح کی ذمہ داری نبھانے کے لیے جانے کو اپنی زندگی کا مشکل ترین تجربہ قرار دیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ پاکستان کی نمائندگی کے لیے کھلاڑیوں کو سمجھوتے اور قربانیاں دینا پڑتی ہیں۔ ایشین گیمز کے لیے جاپان روانگی کے موقع پر اولمپئن بیڈمنٹن پلیئر ماحور شہزاد نے سوشل میڈیا پیغام میں کہا کہ 2 سال 3 ماہ کی بیٹی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 37)

انڈر 19 کرکٹرز کا چیئرمین پی سی بی محسن نقوی سے اظہار تشکر

اچھی کارکردگی کا صلہ ملنے سے کرکٹرز کا اعتماد بڑھے گا' ہیڈ کوچ شاہد انور و کھلاڑیوں کا بیان

لاہور (پینا نیوز) پاکستان انڈر 19 کے ہیڈ کوچ شاہد انور اور کھلاڑیوں نے چیئرمین پاکستان کرکٹ بورڈ محسن نقوی سے اظہار تشکر کیا ہے۔ شاہد انور نے کہا کہ انگلینڈ میں شاندار کارکردگی کے بعد چیئرمین پی سی بی محسن نقوی نے انڈر 19 کھلاڑیوں کو مدعو کیا، چیئرمین پی سی بی نے انڈر 19 کھلاڑیوں سے انفرادی ملاقاتیں کیں اور ان کی بھرپور حوصلہ افزائی کی، انڈر 19 کھلاڑیوں کے لیے پہلی مرتبہ سینٹرل کنٹریکٹس کا اجراء خوش آئند ہے، سینٹرل کنٹریکٹس سے نوجوان کھلاڑیوں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 36)

مبینہ آن لائن جوئے کی تحقیقات، کرکٹر محمد رضوان کیخلاف شکنجہ سخت

کرکٹر کے موبائل سے کمپنی کے مالک سے مبینہ گفتگو کو مانیٹر کیا جا رہا ہے

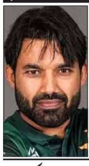

لاہور (پینا نیوز) مبینہ آن لائن جوئے کی تحقیقات کے سلسلے میں کرکٹر محمد رضوان کے خلاف شکنجہ سخت کر دیا گیا۔ ذرائع کے مطابق محمد رضوان کے موبائل سے مبینہ گفتگو کو مانیٹر کیا جا رہا ہے۔ کرکٹر محمد رضوان سے ہوٹل لابی میں موبائل لیا گیا، محمد رضوان نے ہوٹل میں موبائل دینے سے انکار کیا تھا۔ رضوان اور امام الحق کے موبائل کا فرانزک این سی سی آئی اے کر رہی ہے، رضوان کے ایجنٹ کے ساتھ مبینہ طور پر سٹہ کمپنیوں سے رابطے کی تحقیقات جاری۔ ذرائع کے مطابق کرکٹر کے موبائل سے کمپنی کے مالک سے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 35)

مریم نواز لیہ پریمیئر فٹبال لیگ کا آغاز 9 اکتوبر سے ہوگا، ڈپٹی کمشنر

فٹبال لیگ میں ملک بھر سے 20 سے زائد ٹیمیں حصہ لیں گی، آصف علی ڈوگر

لیہ (ڈسٹرکٹ رپورٹر) ضلع لیہ میں پہلی بار مریم نواز لیہ پریمیئر فٹبال لیگ کا انعقاد کیا جائے گا، لیگ کا آغاز 9 اکتوبر سے ہوگا جبکہ فائنل اور اختتامی تقریب 17 اکتوبر کو منعقد ہوگی۔ فٹبال لیگ میں ملک بھر سے 20 سے زائد ٹیمیں حصہ لیں گی، جبکہ میچز مصنوعی روشنیوں میں کھیلے جائیں گے۔ یہ فیصلہ ڈپٹی کمشنر آصف علی ڈوگر کی زیر صدارت مریم نواز پریمیئر لیہ فٹبال لیگ کے انتظامات کے جائزہ اجلاس میں کیا گیا۔ اجلاس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ہیڈ کوارٹر اویس سرور، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر سوشل سروسز خضر ظہور، ایس ڈی ای او پیر احمد طاہر، چیف ایگزیکٹو آفیسر تعلیم ڈاکٹر محمد قیوم، ڈپٹی ڈائریکٹر کالجز ذوالفقار علی حیدری، ایم ڈی واسا عارف عباس، ڈی او سپورٹس امتیاز احمد بھٹی، سی او ضلع کونسل (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 34)

ڈپٹی کمشنر آصف علی ڈوگر پہلے مریم نواز پریمیئر لیہ فٹبال لیگ کے انتظامات کے جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں